خیبر پختون خواہ جامعات کا قانون-2012
(خیبر پختون خواہ 2012 کا قانون نمبر-10)

فہرست

دیباچہ

دفعات

باب نمبر-I

ابتدائیہ

۱۔ مختصر مضمون، اطلاق اور نفاذ۔

۲۔ تعریفیں۔

باب نمبر-II

جامعہ

۳۔ جامعہ کا قیام وانضمام۔

۴۔ جامعہ کا دائرہ اختیار۔

۵۔ جامعہ سب کے لئے۔

۶۔ جامعہ کے اختیارات۔

۷۔ تدریس وامتحانات۔

باب نمبر-III

جامعہ کے افسران

۸۔ جامعہ کے افسران۔

۹۔ چانسلر اور پرو چانسلر۔

[۱۰۔ ایوان بالا/سینٹ سے برترفی۔]

۱۱۔ وائس چانسلر۔

[۱۲۔ وائس چانسلر کی تقرری و برترفی۔]

۱۳۔ رجسٹرار۔

۱۴۔ خزانچی۔

۱۵۔ امتحانات کا ناظم۔

[۱۶۔ آڈیٹر]

۱۷۔ دیگر افسران۔

باب نمبر-IV

جامعہ کے حاکمین

۱۸۔ حاکمین۔

[۱۹۔ ایوان بالا (سینٹ)۔]

۲۰۔ سینٹ کے اختیارات وافعال/فرائض منصبی۔

۲۱۔ معائنہ/طویل ملاقات۔

۲۲۔ مجلس۔

۲۳۔ مجلس کے اختیارات وفرائض منصبی۔

۲۴۔ تعلیمی کونسل۔

۲۵۔ تعلیمی کونسل کے اختیارات وفرائض۔

۲۶۔ دیگر حاکمین کی تشکیل، فرائض منصبی اور اختیارات۔

۲۷۔ مخصوص حاکمین کی جانب سے کمیٹیوں کی تقرری/تشکیل۔

باب نمبر-V

قوانین،قواعد وضوابط

۲۸۔ قوانین۔

۲۹۔ ضوابط۔

۳۰۔ قوانین اور ضوابط میں ترمیم اور ان کی منسوخی۔

۳۱۔ قواعد۔

۳۲۔ تعلیمی ادارہ کا الحاق۔

۳۳۔ الحاق میں توسیع۔

۳۴۔ تنقیدی جائزہ ور رپورٹس۔

۳۵۔ اختتام الحاق۔

باب نمبر-VI

جامعہ کا فنڈ

۳۶۔ جامعہ کا فنڈ۔

۳۷۔ جامعہ کے واجبات کی وصولی۔

۳۸۔ آڈٹس اور کھاتہ جات۔

باب نمبر-VII

عام شرائط

۳۹۔ وجہ بیان کرنے کا موقع۔

۴۰۔ اپیل۔

۴۱۔ جامعہ کی خدمت دیکھ بھال۔

۴۲۔ فوائد وانشورنس۔

۴۳۔ حاکم کی رکنیت کی مدت اور اختتام/ معطّلی کا نفاذ۔

۴۴۔ حاکمین کی ناگہانی خالی آسامیوں کو پر کرنا۔

۴۵۔ حاکمین کی تشکیل میں نقص۔

۴۶۔ حاکمین کی کاروائیاں خالی آسامیوں کی وجہ سے ناجائز قرار نہیں دی جاسکتیں۔

[۴۶-a رکنیت پر پابندی۔

۴۶-b عبوری مدت۔]

۴۷۔ مشکلات کا خاتمہ۔

۴۸۔ منسوخی اور تحفظ۔

۴۹۔ اختیار سماعت پر پابندی۔

۵۰۔ ضمانت۔

[۵۱۔ حذف شد۔]

جدول-[I]

[جدول-II]

خیبر پختونخواہ جامعات کا قانون-2012

(خیبر پختونخواہ 2012 کا قانون نمبر-10)

یہ قانون ۱۸ مئی ۲۰۱۲ کو گورنر خیبر پختونخواہ کی منظوری کے بعد خیبر پختونخواہ گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

ایک ایسا قانون جو خیبر پختونخواہ حکومت کی جانب سے قائم کی گئی یا قائم ہونے والی جامعات کی تشکیل نو اور تنظیم نو کرتا ہے۔

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ حکومت خیبر پختونخواہ احتساب، شفافیت اور فیصلہ سازی میں سٹیک ہولڈرز کو مناسب نمائندگی دیتے ہوئے قائم شدہ جامعات یا آئندہ قائم ہونے والی جامعات کی تشکیل نو اور تنظیم نو کرے تا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بلند/بڑھایا جا سکے۔

یہ مندرجہ ذیل طرح سے نافذ ہوگا۔

باب نمبر-I

ابتدائیہ

1۔ **مختصر مضمون، اطلاق اور نفاذ:**---(۱) یہ قانون خیبر پختونخواہ جامعات کا قانون 2012 کہلایا جائے گا۔

(۲) اس قانون کی شرائط کا نفاذ، ان جامعات کی نسبت جو جدول میں درج ہیں، اس تاریخ سے ہوگا جو تاریخ حکومت خیبر پختونخواہ نے سرکاری گزٹ میں Notification شائع کرتے ہوئے اس ایکٹ یا آرڈیننس کی منسوخی کے لئے مختص کی ہوگی، جس کے تحت ہر اس جامعہ کا قیام ہوگا جو جدول میں مختص ہوگا۔

(۳) اس قانون کے نفاذ کے بعد اس قانون کا اطلاق ان تمام جامعات پر ہوگا جن کا قیام حکومت کرے گی۔

2۔ **تعریفیں:**---اس قانون میں جب تک سیاق وسباق کسی اور طرح تقاضہ نہ کرے، مندرجہ ذیل جملہ کے معنی وہی ہونگے جو بالترتیب ان سے منسوب کئے گئے ہیں، لہذا

(a) ''تعلیمی مجلس'' سے مراد جامعہ کی تعلیمی مجلس ہے۔

(b) ''الحاق شدہ کالج'' یا ''الحاق شدہ ادارہ'' سے مراد وہ کالج یا ادارہ، جس کا الحاق جامعہ سے ہو لیکن جسے جامعہ نہ برقرار رکھتی ہو اور نہ ہی اس کا انتظام سنبھالتی ہو۔

(c) ''اتھارٹی'' سے مراد کسی بھی جامعہ کے حاکمین جو دفعہ ۱۸ میں مختص کئے گئے ہیں۔

(d) ''چیئر پرسن'' سے مراد تعلیمی ادارہ کا سربراہ ہے۔

(e) ''چانسلر'' سے مراد جامعہ کا چانسلر ہے۔

(f) ''کالج'' سے مراد وہ کالج جو جامعہ کا حصہ ہو یا جامعہ سے الحاق شدہ کالج ہو۔

(g) ''کمیشن''، کمیشن سے مراد وہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن ہے جس کی تشکیل ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس 2002(L III of 2002) کے تحت ہوئی ہے۔

(h) ''کانسٹیٹوٹینٹ کالج'' یا ''کانسٹیٹوٹینٹ ادارہ'' سے مراد وہ کالج یا ادارہ ہے جسکی دیکھ بھال اور انتظام جامعہ کرے۔

(i) ''ڈین'' سے مراد شعبہ کا سربراہ ہے۔

(j) ''ڈائریکٹر'' ڈائریکٹر سے مراد اس ذیلی ادارے کا سربراہ ہے جس کا قیام جامعہ نے تفویظ کردہ قوانین اور ضوابط کے تحت کیا ہو۔

(k) ''شعبہ'' شعبہ سے مراد جامعہ کی انعظامی و تعلیمی یونٹ جو تجویز کردہ ایک یا ایک سے زیادہ تعلیمی اداروں پر مشتمل ہو۔

(l) ''حکومت'' حکومت سے مراد حکومت خیبر پختون خواہ ہے۔

(m) ''ادارہ'' سے مراد ذیلی ادارہ یا الحاق شدہ ادارہ ہے۔

(n) ''افسر'' سے مراد جامعہ کا افسر ہے۔

(o) ''تجویز کردہ'' تجویز کردہ سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق تجویز کرنا ہے۔

(p) ''پرنسپل'' سے مراد کالج کا سربراہ ہے۔

(q) ''پروچانسلر'' سے مراد جامعہ کا پروچانسلر ہے۔

(r) ''سبکدوش اعزازی پروفیسر'' اور ''اعزازی پروفیسر'' سے مراد ریٹائرڈ پروفیسر جو شعبہ میں بطور سبکدوش اعزازی یا اعزازی پروفیسر کام کر رہے ہوں۔

(s) ''جدول'' سے مراد اس قانون کا جدول ہے۔

(t) ''تحقیقی کمیٹی'' سے مراد وہ تحقیقی کمیٹی جسے چانسلر نے اس قانون کی دفعہ 12 ذیلی دفعہ ۲ کے تحت قائم کیا ہو۔

(u) ''سینٹ'' سے مراد جامعہ کی سینٹ ہے۔

(v) ''قوانین''، ''قواعد'' اور ''ضوابط'' سے مراد وہ قوانین، قواعد اور ضوابط جو بالترتیب اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں۔

(w) ''سنڈیکیٹ'' سے مراد جامعہ کا سنڈیکیٹ ہے۔

(x) ''تعلیمی ادارہ'' سے مراد وہ تعلیمی ادارہ جسکی دیکھ بھال اور نظامت جامعہ کرے یا جسے جامعہ سے تجویز کردہ طریقہ کار سے تسلیم کیا ہوا ہو۔

(y) ''معلم'' میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچررز اور وہ تحقیقی عملہ جسے جامعہ نے تمام وقت کے لئے ڈگری، ہائر یا پوسٹ گریجویٹ کلاس میں پڑھانے کے لئے مشغول رکھا ہوا ہو، شامل ہیں اور ایسے دیگر اشخاص جو قواعد کے تحت معلم قرار دئے گئے ہوں۔

(z) ''جامعہ'' سے مراد وہ جامعہ جو جدول میں مختص کیا گیا ہو جس پر سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ یہ قانون لاگو کیا گیا ہو یا

کوئی اور جامعہ جو جدول میں ظاہر کی گئی جامعات کی فہرست میں شامل کی گئی ہو۔

(aa) ''وائس چانسلر'' سے مراد جامعہ کا وائس چانسلر ہے۔

باب نمبر -II

جامعہ

3۔ **جامعہ کا قیام اور تشکیل**:---(۱) وہ جامعات جو جدول میں درج ہیں ان کو اس قانون کی شرائط کے تحت اپنی اصلی حالت میں ان تاریخوں سے دوبارہ واپس لایا جائے گا جن تاریخوں کو سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکشن شائع ہوں گے۔

(۲) حکومت بذریعہ قانون سازی ترمیم کرتے ہوئے ایسی جامعات کا قیام کرسکتی ہے جو وہ موزوں/مناسب سمجھے اور اس قانون کے نفاذ کے بعد جو بھی جامعہ قائم ہوگا/گی اس پر اس قانون کی شرائط لاگو ہوں گی [بشرطیکہ حکومت کسی بھی جامعہ، جو جدول میں درج ہے، کے کیمپس یا سب کیمپس کی جگہ جامعہ کا قیام کرسکتی ہے اور اس جامعہ کے کیمپس یا سب کیمپس کے تمام اثاثہ جات، ذمی داریاں/قرضہ جات، ملازمین اور طالبعلموں کو منتقل کرسکتی ہے۔]

(۳) جامعہ مشتمل ہوگی:۔

(a) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، سینٹ کارکن، ڈین، زیر سرپرستی کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹرز، چیئرپرسن، رجسٹرار، امتحانات کا مہتمم، خزانچی، معلم اور جامعہ کے طلباء، لائبریرین، آڈیٹر اور دیگر افسران جو تجویز کئے گئے ہوں گے اور

(b) سینڈیکیٹ کے ارکین، تعلیمی مجلس، بورڈ آف سٹڈیز، شعبہ کا بورڈ، زیر سرپرستی کالجز، زیر سرپرستی ادارے اور جامعہ کی دیگر اتھارٹیاں

(۴) جامعہ باڈی کارپوریٹ ہوگی، اس نام کے ساتھ جس کو نوٹیفائی کیا ہوا ہوگا اور اس کی مستقل حیثیت ہوگی اور مشترکہ/عام مہر ہوگی اور اپنے موجودہ نام کے ساتھ نالش کرسکے گی اور اس پر موجودہ نام پر دعویداری ہوسکے گی۔

شرط یہ بھی ہے کہ وہ جامعات جن کا قیام نفاذ کی تاریخ سے پہلے ہوا ہے، وہ اپنے مودہ ناموں کے ساتھ اپنی شناخت جاری رکھیں گی جب تک کہ کسی بھی نافذ العمل قانون کے ذریعہ تبدیل نہ کردیا گیا ہو۔

(۵) جامعہ منقولہ و غیر منقولہ جائداد کو حاصل کرنے اور قبضہ کو بحال رکھنے کی اہل ہوگی اور کسی بھی مفوضہ یا حاصل کی گئی منقولہ و غیر منقولہ جائداد کو پٹہ پر دے سکتی ہے، فروخت کرسکتی ہے یا کسی اور طرح منتقل کرسکتی ہے۔

(۶) باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو مودہ نافذ العمل قانون میں پائی جاوے، جامعہ کو تعلیمی، مالی اور نظامت کی خود مختاری ہوگی جس میں افسران، معلمین اور دیگر ملازمین کی ان تجویز کردہ شرائط و ضوابط کے مطابق تعینائی کا اختیار بھی شامل ہے۔

(۷) تمام جائداد، حقوق اور نفع چاہے کسی بھی قسم کا ہو، جدول کی فہرست میں موجود کسی بھی جامعات کے لئے استعمال کیا گیا، قبضہ کیا گیا ہو،

اپنی ملکیت میں رکھا گیا ہو، یا Trust میں رکھا گیا ہو یا کیلئے رکھا گیا ہو اور ان جامعات کے خلاف جتنے بھی قانونی واجبات ہوں گے وہ اس جامعہ کو منتقل ہوں گے جو اس قانون کے تحت دوبارہ بنائی گئی ہیں۔

4۔ **جامعہ کا دائرہ اختیار:---** اس قانون یا اس قانون کے تحت سونپے گئے تمام اختیارات کا استعمال جامعہ علاقائی حدود یا تکنیکی حدوت میں کرے گا جس کو حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کرتی رہے گی چاہے کوئی بھی صورت ہو۔ مگر شرط یہ بھی ہے کہ حکومت عام یا خاص حکم کے ذریعہ جامعہ کی علاقائی حدود یا تکنیکی حدوف سے متعلق مذکورہ اختیارات کو وسعت / تبدیل کر سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ تجویز شدہ شرائط کے تحت جامعہ دوسری جامعہ کی علاقائی حدوف میں سے کالجز یا پوسٹ گریجویٹ اداروں کو اپنے مراعات میں شامل کر سکتی ہے، چاہے وہ پاکستان کے اندر ہو یا پاکستان کے باہر، بشرطیکہ اس دوسری جامعہ کی رضامندی پہلے سے حاصل کی گئی ہو۔

5۔ **جامعہ سب کے لئے ہے:---** جامعہ ہر اس شخص کے لئے کھلتی ہے جس کی تعلیمی اہلیت جامعہ کی طرف سے پیشکش کردہ کورسز میں داخلہ کے لئے ہو، چاہے اس کی کوئی بھی جنس ہو، جو بھی مذہب، عقیدہ، نسل، طبقہ، رنگ یا شہریت ہو اور کسی بھی ایسے شخص کو اسکی جنس، مذہب، عقیدہ، نسل، طبقہ، رنگ یا شہریت کی وجہ سے جامعہ کی مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

6۔ **جامعہ کے اختیارات:---** جامعہ کو یہ اختیارات ہوں گے کہ وہ؛

(۱) علم کی ان شاخوں میں جو تعلیم اور وضیفہ فراہم کرے جس طرح وہ مناسب سمجھے اور علم کی جستجو / تحقیق، معاشرے کے خدمت، اور اس کے استعمال، فروغ اور پھیلاؤ کے شرائط بنائے اس طریقہ کار پر جسے وہ متعین کرے۔

(۲) وہ کورسز تجویز کرے جنہیں جامع، کالجز اور ادارے منعقد کرتے ہوں۔

(۳) امتحانات کا انعقاد کرے اور ڈگریاں، ڈپلومے، سرٹیفکیٹس اور دیگر تعلیمی اعزازات ان اشخاص کو فراہم کرے اور عطا کرے جن کا امتحانات میں داخلہ ہو اور مرتب کردہ شرائط پر پاس کئے۔

(۴) افسران، معلمین اور دیگر ملازمین کی ملازمت کے متعلق شرائط وضوابط مرتب کرے اور وہ شرائط وضوابط عائد کرے جو عمومی / عام طور پر حکومتی ملازمین پر لاگو ہیں ان سے مختلف ہو۔

(۵) جہاں ضروری ہو وہاں معاہدے کی بنیاد پر اشخاص کو ملازمت پر معینہ مدت کے لئے رکھے اور اس ملازمت کے ضوابط مختص کرے۔

(۶) تجویز کردہ طریقہ طریقہ کار پر منظور شدہ اشخاص ڈگریاں یا اعزازات فراہم کرے۔

(۷) ایسے اشخاص جو جامعہ کے طالب علم نہ ہوں ان کو تجویز کردہ تعلیم و تربیت فراہم کرے اور ان اشخاص کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلومے دے۔

(۸) ایسا پروگرام شروع کرے جس کے ذریعہ جامعہ اور دیگر جامعات، تعلیمی اداروں اور تحقیقی تنظیموں کے درمیان طلباء اور معلمین کا تبادلہ ملک کے باہر کرے۔

(۹) طلباء اور سابق طلباء کو کیریئر کونسلنگ اور نوکری ڈھونڈنے کی خدمات فراہم کرے۔

(۱۰) سابقہ طلباء کے ساتھ روابط بحال کرے۔

(۱۱) فنڈ کے حصول کے لئے منصوبہ بندی کو افشاں اور نافذ کرے۔

(۱۲) شعبہ کی تعلیمی ترقی کے لئے مدد فراہم کرے۔

(۱۳) ان اشخاص کو ڈگریاں عطا کرے جنہوں نے تجویز کردہ شرائط کے تحت انفرادی طور پر تحقیق کی ہو۔

(۱۴) تجویز کردہ شرائط کے تحت کسی بھی تعلیمی اداروں سے الحاق کرے یا الحاق ختم کرے۔

(۱۵) الحاق شدہ کالجز اور ادارے یا جو اس سے الحاق کرنا چاہتے ہیں ان کا معائنہ کرے۔

(۱۶) اس جامعہ کے ان طلباء کی تعلیمی مدت جو انہوں نے دیگر جامعات اور تدریسی اداروں میں گزاری ہے اور امتحانات جو کہ جامعہ کے امتحانات کے مساوی ہوں، میں کامیابی حاصل کی ہے اور وہ مدت جو انہوں نے جامعہ میں گزاری ہے ان کو قبول کرے اور ایسی منظوری کو واپس لے۔

(۱۷) دیگر جامعات، پبلک اتھارٹی اور نجی تنظیموں کے ساتھ تعاون کرے اس طریقہ کار پر اور اس مقصد کے لئے جو وہ تجویز کرے۔

(۱۸) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اور لیکچرر شپس اور کوئی بھی دیگر آسامیاں شروع کرے اور ان پر کسی شخص کا تقرر کرے۔

(۱۹) تدریس، تحقیق، وسعت، انتظامیہ اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لئے آسامیاں تخلیق کرے اور ان پر اشخاص کا تقرر کرے۔

(۲۰) الحاق شدہ کالجز یا الحاق شدہ ادارے جو جامعہ کی مراعات میں شامل ہیں ان کی طرف سے منتخب کئے ہوئے تدریسی عملہ یا جس طرح مناسب وہ سمجھے دیگر شخص جامعہ کا معلم تسلیم کرے۔

(۲۱) مجوزہ شرائط کے تحت مستحق طلباء کو فیلوشپ کی بنیادوں پر مالی معاونت، وظیفہ، عطیات، تمغے اور انعامات کا آغاز کرے اور عطا کرے۔

(۲۲) تدریس اور تحقیق کو فروغ دینے کے لئے تدریسی اداروں سکولز، کالجز، شعبہ جات، کیمپس، میوزیم اور دیگر تدریسی سینٹرز کا قیام کرے اور ان کے بحالی، انتظامیہ اور دیکھ بھال کے لئے جس طرح وہ تجویز کرے بندوبست کرے۔

(۲۳) جامعہ اور جامعہ کے زیر سرپرستی کالجز کے مردانہ وزنانہ طلباء کے لئے علیحدہ رہائش فراہم کرے۔

(۲۴) جامعہ کے کیمپسز، جامعہ کے زیر سرپرستی کالجز اور اداروں کی سیکیورٹی، نظم وضبط بحال برقرار رکھے۔

(۲۵) طلباء میں غیر نصابی سرگرمیوں اور تفریح کو فروغ دے اور ان کی صحت اور فلاح و بہبود کے فروغ کے لئے اقدامات کرے۔

(۲۶) فیس اور دیگر چارجز طلب اور وصول کرے۔

(۲۷) تجویز شدہ شرائط کے تحت، دیگر اداروں، سرکاری یا نجی گروہ، تجارتی یا صنعتی کاروباری اداروں کے ساتھ انتظامات کے مقاصد کے لئے اور تحقیق، صلاح اور مشاورتی خدمات کے حصول کے لئے شرائط بنائے۔

(۲۸) معاہدے کرے، معاہدوں کو جاری رکھے، تبدیل کرے یا منسوخ کرے۔

(۲۹) جو جائداد جامعہ کو منتقل ہوئی ہو اور عطیات، چندہ جو جامعہ کو دیا گیا ہے اس کو وصول کرے اور اس کے دیکھ بھال کرے اور کوئی بھی فنڈ جو ایسی جائداد، عطیات، میراث، ہبہ جات، ہدیہ جات، وصف، چندہ کی سرمایہ کاری کرے اس طریقہ کار سے جسے وہ مناسب سمجھے۔

(۳۰) تحقیقی و دیگر کاموں کی نشر و اشاعت کرے۔

(۳۱) جامعہ تعلیم کی جگہ، تدریس اور تحقیق کو بڑھانے / آگے لے جانے کے مقاصد کے حصول کے لئے تمام دیگر افعال اور چیزیں جو ناگزیر اور مناسب ہوں وہ کرسکتی چاہے مذکورہ اختیارات عارضی ہوں یا نہ ہوں۔

7۔ **تدریس اور امتحانات**:---(۱) جامعہ الحاق شدہ کالجز اور الحاق شدہ اداروں کا تمام تسلیم شدہ تدریسی تعلیمی نصاب مجوزہ طریقہ کار پر منعقد ہوگا اور جس میں لیکچررز، معلّمی، مباحثہ، سیمینارز، معاہدہ مزید ممبران لیبارٹریوں میں کام اور ورکشاپس میں شامل ہوں گی اور ہدایات / تدریس کے دیگر طریقہ کار جس

میں، لیکن محدود نہ ہوں گے آوازوں تک، گرافکس تک، عبارت تک، متحرک اور تمام تر ڈیٹا سٹرکچر شامل ہوں گے چاہے وہ برقی ہوں، بصری ہوں، سماعتی ہوں، بصارت سے تعلق ہو یا دیگر کسی صورت میں ہوں۔

(۲) جامعہ، کالجز اور اداروں میں مجوزہ نصاب کی تدریس تجویز شدہ اتھارٹی کرے گی۔

(۳) جامعہ، کالجز اور اداروں میں مجوزہ نصاب کی تدریس تجویز شدہ اتھارٹی کرے گی۔

(۴) جامعہ، کالجز اور اداروں میں "اسلامیات اور مطالعہ پاکستان" بیچلر کی سطح تک بطور لازمی مضامین پیش کیے جائیں گے بشرطیکہ غیر مسلم طلباء "اخلاقیات اور مطالعہ پاکستان" اختیار کر سکتے ہیں۔

(۵) جامعہ جب اور جیسے ضروری سمجھے امتحانات کے انعقاد یا طلباء/امیدواروں کی جانچ کے لئے غیر تدریسی ممتحین کو شریک اور مشغول کر سکتی ہے جن کو جامعہ نے ملازم نہیں رکھا۔

(۶) جامعہ میں ڈگری، ڈپلومہ یا سٹرفکیٹ اس طالب علم کو دیا جائے گا جس نے مذکورہ ڈگری، ڈپلومہ یا سٹرفکیٹ کے حصول کے لئے مجوزہ شرائط پوری کی گئی ہوں گی۔

باب نمبر -III

جامعہ کے افسران

8۔ جامعہ کے افسران:--- جامعہ کے مندرجہ ذیل افسران ہوں گے، یعنی؛

(a) چانسلر؛

(b) پروچانسلر؛

(c) وائس چانسلر؛

(d) ڈینز؛

(e) ڈائریکٹرز؛

(f) چیئر پرسنز؛

(g) رجسٹرار؛

(h) خزانچی؛

(i) امتحانات کا ممتحم؛

(j) پرووسٹ؛

(k) زیر سرپرستی کالجز کے پرنسپلز؛

(l) لائبریرین؛

(m) ایسے دیگر اشخاص جنہیں جامعہ کے افسران تجویز کیا گیا ہو۔

9۔ چانسلر اور پرو چانسلر:---(۱) صوبہ خیبر پختون خواہ کا گورنر جامعہ کا چانسلر اور سینٹ کا چیر پرسن ہوگا۔

(۲) چانسلر جب موجود ہوگا وہ جامعہ کی سینٹ کے اجلاس اور جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب کی صدارت کرے گا۔

(۳) حکومت کے متعلقہ انتظامی محکمہ کا وزیر جامعہ کا پرو چانسلر ہوگا، چانسلر جس طریقہ کار سے چاہے اس طرح سے وہ چانسلر کی مدد اور مشورہ دے گا۔ چانسلر کی عدم موجودگی کی صورت میں، پرو چانسلر جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب کی صدارت کرے گا۔

(۴) اعزازی ڈگری عطا کرنے کی ہر تجویز چانسلر کی تصدیق کے ساتھ مشروط ہوگی۔

(۵) اگر چانسلر کو یہ تسلی ہو کہ جامعہ کے معاملات کی نسبت سنگین بے قاعدگی یا بدانتظامی واقع ہوئی ہے تو وہ؛

(a) جہاں تک کہ ان کا تعلق سینٹ کی کاروائی کے ساتھ ہے، یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ مخصوص کاروائی پر نظر ثانی کی جائے اور ہدایات جاری ہونے سے ایک ماہ کے اندر مناسب کاروائی کی جائے بشرطیکہ اگر چانسلر کو یہ تسلی ہو کہ کوئی بھی نظر ثانی نہیں کی گئی یا نظر ثانی اظہار کردہ خواہشات سے متعلق توجہ حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے تو وہ سینٹ کو من طلب کرنے بعد کہے کہ وجہ بتائی جائے کہ کیوں نہ ایسی کاروائیوں کو منسوخ کیا جائے اور کاروائیوں کو منسوخ کرے۔

(b) سینٹ کے علاوہ کسی بھی اتھارٹی کی کاروائیوں کی نسبت یا ان معاملات جو کسی بھی اتھارٹی کی استعداد میں ہوں، کی نسبت سینٹ کو ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ دفعہ 20 کے تحت اختیارات کا استعمال کرے۔

(۶) چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے کہ وہ ایسے قوانین کی منظوری دیجو اس قانون کے تحت سینٹ کی طرف سے اس کو پیش کئے جانے ہوں یا ان کو نظر ثانی کے لئے دوبارہ سونپے۔

[**10۔ سینٹ سے برطرفی:---(۱)** چانسلر (i) سینٹ کی سفارش پر سینٹ کے اراکین کو واضح بدانتظامی کے الزامات، نا اہلی، رشوت ستانی، اخلاق بدنفسی، ذہنی وجسمانی نا اہلی کی بنیاد پر سینٹ میں سادہ اکثریت سے قرارداد منظور کرنے کے بعد، ان کی رکنیت سے برطرف کر سکتی ہے جو دفعہ 19 کے ذیلی دفعہ (۱) کی شق نمبر (d) (m) (n) (o) (p) (q) (r) اور (s) میں مذکور ہیں۔

(ii) واضح بدانتظامی، نا اہلی، رشوت ستانی، اخلاقی بدنفسی کے الزامات ثابت ہونے کی صورت میں، اس رکن کو وجہ بتانے کا موقع دئے جانے کے بعد اس رکن کو سینٹ کی رکنیت سے اپنی صوابدید پر برطرف کر سکتا ہے۔

(۲) برطرف کیا گیا رکن سینٹ کی طرف سے قائم کی گئی کسی بھی کمیٹی میں کام کرنے کا اہل نہیں ہوگا اور جامعہ کی اتھارٹی کی کسی بھی الیکشن میں شرکت نہیں کرے گا۔

(۳) کوئی بھی آسامی جس کی تخلیق رکن کی برطرفی سے ہوئی ہے وہ اس طریقہ کار پر پر ہوگی جو اس قانون میں مشروط کیا گیا ہوگا۔]

11۔ وائس چانسلر:---[(۱) وائس چانسلر ایک ایسا برتر شخص ہوگا جس کی تعلیمی قابلیت پی۔ ایچ۔ ڈی یا اس کے مساوی تعلیمی قابلیت ہونے کے ساتھ ساتھ ایسی ثابت اہلیت اور لیڈر شپ جس کی وجہ سے اس نے اعلیٰ تعلیم کے لئے بطور معلم محقق اور تعلیمی ناظم معنی خیز خدمات انجام دی ہوں اور اس کا

تقرری اس تعلیمی قابلیت اور اس طریقہ کے تحت ہوگی جو وائس چانسلر کی تقرری کے لئے جدول نمبر (ii) میں مشروط ہے۔]

(۲) وائس چانسلر جامعہ کا چیف ایگزیکٹیو افسر ہوگا جو کہ جامعہ کے انتظامی اور تعلیمی فرائض/افعال اور یہ یقینی بنانے کا جواب دہ/ذمہ دار ہوگا اس ایکٹ کی شرائط، قوانین، ضوابط اور قواعد کو جامعہ کی اور خیر خواہی کو فروغ دینے کے لئے ایمانداری کے ساتھ سرانجام دے گا۔ وائس چانسلر کے پاس اس مقصد کے لئے تمام تر مجوزہ اختیارات ہوں گے جس میں افسران، معلمین اور جامعہ کے دیگر عملہ پر اختیار بھی شامل ہے۔

[(۳) جب وائس چانسلر کو یہ لگے کہ کوئی ایسا فوری ہنگامی اقدام کرنا ہے جو کہ اس کے اختیارات میں نہیں ہے تو ہنگامی کمیٹی سے پیشگی اجازت لے کر ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے جس کمیٹی کا قیام سینڈیکیٹ نے اپنے اراکین سے کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ہنگامی اقدامات اٹھانے کے پندرہ یوم کے اندر سینڈیکیٹ کے اجلاس کا انعقاد ہوگا اور ہنگامی صورت حال کی تمام تر تفصیل اور وہ اقدام جو اٹھائے گئے ہیں ان کی اچھائی کی تفصیل فیصلہ کے لئے سینڈیکیٹ کے سامنے پیش کی جائے گی۔

مزید شرط یہ بھی ہے کہ وائس چانسلر نے ہنگامی کمیٹی کی اجازت پر جو اقدامات اٹھانے ہیں ان میں مندرجہ ذیل شامل نہیں ہونگے؛

(i) قوانین، ضوابط، قواعد اور دیگر قانون سازی کے اقدامات کو بنانا۔

(ii) کسی بھی قسم کی تقرری کرنا۔

(iii) ایسے اقدامات جو بجٹ کی منشاء سے باہر ہوں۔]

(۴) وائس چانسلر اگر موجود ہوگا تو وہ جامعہ کی اتھارٹی یا باڈی کے اجلاس میں شرکت کا اہل ہوگا۔

(۵) وائس چانسلر کے پاس یہ بھی اختیارات ہوں گے کہ؛

(a) افسران، معلمین اور جامعہ کے دیگر ملازمین کو ہدایت کر سکتا ہے کہ جامعہ میں یا جامعہ کے امتحانات نے انتظامات اور دیگر سرگرمیوں کے لئے ایسے اقدامات اٹھائیں جو جامعہ کے مقاصد کے لئے ضروری سمجھے۔

(b) Reappropriation کے ذریعہ اس ان دیکھے Item جس کے لئے بجٹ میں کچھ فراہم کیا گیا ہو، ایسی رقم جو سینٹ کی طرف سے تجویز کردہ رقم سے زیادہ نہ ہو، اس کی اجازت دے سکتا ہے اور سینٹ کے اگلے اجلاس میں اس کی رپورٹ پیش کر سکتا ہے۔

[(c) سینڈیکیٹ کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی سفارش پر آسامی کی تخلیق، عہدہ نو (Re-designate) اور Contrait، عارضی آسامیوں کو ایک سال تک پر کر سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ ایک عرصہ سے زائد توسیع نہیں کی جائے گی۔]

(d) جامعہ میں گریڈ 1 سے گریڈ 16 تک تجویز کردہ قوانین کے تحت ملازمین کی تقرری کر سکتا ہے۔ ایسی تمام تقرریاں ایکٹ کی رپورٹ سینڈیکیٹ کو اس کے اگلے اجلاس میں پیش کرے گا۔

[اس سے مشروط کہ اس قانون کی دفعہ 4 کے تحت کلاس فور ملازمین کی تقرری جامعہ کی علاقائی حدود میں سے کی جائے گی۔]

[(e) تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق گریڈ 1 سے گریڈ 16 تک جامعہ کے ملازمین کو معطل کر سکتا ہے، سزا دے سکتا ہے اور ڈیٹا نکال (Remove) کر سکتا ہے۔]

(f) تجویز کردہ شرائط کے مطابق، اس قانون کے تحت دئے گئے اختیارات میں سے کوئی بھی اختیار جامعہ کے افسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

(g) متعلقہ ادارہ کے بورڈ آف سٹڈیز اور زیر سرپرستی اداروں کی سفارشات پر ممتحن یا نظر ثانی کرنے والے اور پیپر سینٹرز کی جامعہ

کے تمام امتحانات کے لئے تقرری کر سکتا ہے۔

(h) سینڈیکیٹ کی طرف سے سفارش شدہ ناموں کے پینل میں سے شعبہ کی پوزیشن کے لئے امیدواروں کی Evaluation کے لئے بیرون ملک سے اور لوکل ریفریز کا تقرر کر سکتا ہے۔

(i) ایسے دیگر اختیارات اور افعال اس طرح استعمال اور پرفارم کر سکتا ہے جس طرح تجویز کیا گیا ہو۔

(۶) چانسلر اور پرو چانسلر کی عدم دستیابی کی صورت میں جامعہ کی تقسیم اسناد/Convocation کی صدارت کرے گا۔

(۷) تعلیمی سال کے اختتام کے بعد تین ماہ کے اندر وائس چانسلر سینٹ کے سامنے رپورٹ پیش کرے گا۔ سالانہ رپورٹ ایسی معلومات جو کہ تعلیمی سال کے نظر ثانی سے متعلق جس طرح تجویز کیا گیا ہو پیش کرے گی، جس میں تمام متعلقہ حقائق کا مندرجہ ذیل کی نسبت اظہار کرے گا یعنی کہ؛

(a) اکیڈمیاں/اکیڈمیز

(b) تحقیق

(c) انتظام اور

(d) مالیات

(۸) وائس چانسلر کی سالانہ رپورٹ سینٹ میں پیش کرنے سے پہلے تمام افسران اور معلمین کے لئے دستیاب ہوگی اور ایسے اعداد میں شائع ہوگی جس طرح وسیع Circulation کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہو۔

[(۹) وائس چانسلر جامعہ اور اس کی اتھارٹیز کے اختیارات کے نفاذ کے لئے سینٹ کو جوابدہ ہوگا۔]

12۔ <u>وائس چانسلر کی برطرفی وتقرری</u>:---(۱) وائس چانسلر کی تقرری تعلیمی تحقیقی کمیٹی کی طرف سے سفارش کردہ تین امیدواروں میں سے حکومت کی ہدایت/مشوروں سے چانسلر کرے گا۔

(۲) ایک تعلیمی تحقیقی کمیٹی موزوں افراد میں سے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے کی تجویز کے لئے حکومت کی سفارش پر چانسلر کی طرف سے قائم کی جائے گی اور مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) ایک قومی/بین الاقوامی شہرت کا حامل جس کی کم از کم 50 بین الاقوامی جریدے شائع ہونگے وہ چیئرمین اور تعلیمی تحقیقی کمیٹی کا اجلاس کرنے والا ہوگا جس کو صوبے کا چیف ایگزیکٹیو نامزد کرے گا۔

(b) صوبہ خیبر پختونخواہ کی حدود سے باہر کے دو ممتاز ماہر تعلیم جن کا تعلیمی انتظامی تجربہ بطور چیئرمین/ڈین/وائس چانسلر وغیرہ کا ہوگا۔

(c) صوبہ خیبر پختونخواہ میں سے ایک ممتاز تبشدرسی/تحقیق جس کا تجارتی/حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہوگا۔

(d) صوبہ خیبر پختونخواہ کے محکمہ تعلیم کا سیکرٹری تعلیمی تحقیقی کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۳) وائس چانسلر کے انتخاب کا عمل موجودہ عہدہ دار کی مدت ختم ہونے سے چھ ماہ قبل شروع کیا جائے گا۔

(۴) تعلیمی تحقیقی کمیٹی کا وجود اس کے قیام کے بعد دو سال تک رہے گا۔

(۵) تین موزوں امیدواروں کے پینل میں سے تجویز کے لئے تعلیمی تحقیقی کمیٹی وہی طریقہ کار اختیار کرے گی جو جدول نمبر-II میں مشروط ہوگا۔

(۶) وائس چانسلر کا تقرر ایک بار تین سال کی معیاد کے لئے مارکیٹ کی بنیاد پر تنخواہ اور حاشیہ مراعات پر ہوگا جو کہ اس کی قابلیت اور تجربہ پر اور مقررہ کام کے لئے اس کی موزونیت پر منحصر ہوں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ تین سال کی معیاد میں صرف ایک بار دیگر اسی معیاد کے لئے توسیع اسکی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی جو حکومت نے اہم کارکردگی کی علامات بنا رکھی ہیں۔ مزید شرط یہ بھی ہے کہ وائس چانسلر زیادہ سے زیادہ ایسی دو معیاد کے لئے اسی جامعہ میں کام کر سکتا ہے۔

(۷) چانسلر:۔

(i) سینٹ کی تجویز پر بھاری/بڑی بدانتظامی کے الزام، نا اہلی رشوت ستانی، بجٹ سے متعلق شرائط کی خلاف ورزی، بدنیتی یا ذہنی وجسمانی معذوری کی وجہ سے سینٹ میں سے اکثریت سے قرارداد منظور ہونے کے بعد وائس چانسلر کو برطرف کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس قسم کی برطرفی کی تجویز دینے سے پہلے ایسی برطرفی کے خلاف وجہ بتانے کا موقع دیا جائے گا۔

(ii) تصدیق شدہ بھاری بدانتظامی کے الزام، نا اہلی رشوت ستانی، بجٹ سے متعلق شرائط کی خلاف ورزی، اخلاقی بدنیتی یا جسمانی یا ذہنی معذوری کی صورت میں وائس چانسلر کو ایسی برطرفی کے خلاف وجہ بتانے کا موقع دیا جانے کے بعد برطرف کر سکتا ہے۔

(۸) ہر چند کہ کوئی چیز جو اس قانون میں پائی جائے جب وائس چانسلر کا عہدہ معیاد پوری ہونے، پاگل پن یا موت یا کسی دیگر وجہ سے خالی ہوگا جس کی وجہ سے باقاعدہ وائس چانسلر کا تقرر کیا جانا لازم ہو، چانسلر جامعہ کے تین سب سے زیادہ سینیئر معلمین میں سے 15 یوم کے اندر قائم مقام وائس چانسلر کا تقرر کرے گا۔ جو دوسری صورت میں وائس چانسلر کی تقرری کے لئے اہل ہونگے۔ ایسی تقرری زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لئے جائز ہوگی۔]

13۔ <u>رجسٹرار</u>:---(۱) جامعہ کا ایک رجسٹرار ہوگا جو کہ جامعہ کا انتظامی افسر ہوگا۔

[(۲) رجسٹرار کا تقرر سینڈیکیٹ کی تجویز پر سلیکشن بورڈ ان امیدواروں میں سے ایسی قابلیت اور تجربہ اور ان شرائط وضوابط پر کرے گا جو کہ تجویز شدہ ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ رجسٹرار کا تقرر حکومت/جامعہ میں خدمات دینے والے جامعہ کے رٹائرڈ ملازمین اور شعبہ تعلیم میں سے نہیں کیا جائے گا۔

(۳) رجسٹرار کی آسامی کے لئے تجربہ کے علاوہ اور تعلیمی قابلیت وہ ہوگی جو تجویز کی گئی ہوگی۔

(۴) رجسٹرار پورے وقت کے لئے جامعہ کا افسر ہوگا اور وہ

(a) سینٹ، سینڈیکیٹ، تعلیمی کونسل، انتخابی بورڈ اور ان اتھارٹی باڈیز اور کمیٹیاں جو ان قانون نے یا اس قانون کے تحت تجویز شدہ ہیں، ان میں بطور سیکرٹری کام کرے گا۔

(b) اتھارٹیز کے فیصلہ سے مشروط، اس کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کی خاطر کوئی معاہدہ کرے، کسی دستاویز پر دستخط کرے اور کسی بھی ریکارڈ کی تصدیق کرے۔

(c) ریکارڈ مشترکہ ہو اور ایسی دیگر کسی بھی جائداد کا محافظ ہوگا جس کو سینڈیکیٹ اس کی تحویل میں دے۔

(d) قوانین میں تجویز شدہ طریقہ کار پر اتھارٹیز میں انتظامات منعقد کروائے۔

(e) اتھارٹیز، باڈیز یا کمیٹیوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً منظور شدہ قوانین، قواعد وضوابط کا رسالہ تیار اور استعمال کی تجویز کرے اور عوام تمام متعلقہ اتھارٹیوں کے اراکین اور جامعہ کے افسران کو دستیاب کرے۔

(f) ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرے اور ایسے فرائض انجام دے جو قانون کی طرف سے یا قانون کے تحت تجویز کردہ یا جو وائس چانسلر نے اسے وقتاً فوقتاً سونپے ہوں۔

(۵) رجسٹرار کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی اور اس کی تجدید وقتاً فوقتاً ہو سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سینڈیکیٹ، وائس چانسلر کی تجویز پر رجسٹرار کی تقرری کو اس کے عہدہ کی معیاد ختم ہونے سے پہلے نااہلی یا بدانتظامی کی بنیاد پر مجوزہ طریقہ کار پر ختم کر سکتی ہے۔

14۔ خزانچی:۔[(۱) سینڈیکیٹ سلیکشن بورڈ کی تجویز پر میں سے متعلقہ پیشہ ورانہ قابلیت اور تجربہ اور ان شرائط وضوابط پر خزانچی کا تقرر کرے گا جو کہ شدہ ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ خزانچی کا تقرر حکومت/جامعہ میں خدمات دینے والے زائد عمر کے ریٹائرڈ ملازمین اور شعبہ تعلیم میں سے نہیں کیا جائے گا۔

(۲) خزانچی کی خالی آسامی کے لئے ضروری تجربہ اور پیشہ ورانہ اور تعلیمی قابلیت وہ ہوگی جو تجویز کی گئی ہو۔

(۳) خزانچی:۔

(a) جامعہ کے اثاثہ جات، واجبات، وصولیاں، اخراجات، فنڈز اور سرمایہ کاری کے انتظامات کرے گا۔

(See letter word manage)

(b) جامعہ کا سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ان کو سینڈیکیٹ یا کمیٹی جو بھی ہو، کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرے گا اور بجٹ میں درج کیا جائے گا جو کہ سینڈیکیٹ کو پیش کیا جانا ہوگا۔

(c) ایسے فرائض سرانجام دے جو کہ تجویز شدہ ہوں۔

(۴) خزانچی کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی اور اسکی تجدید وقتاً فوقتاً ہو سکتی ہے۔

مگر شرط یہ بھی ہے کہ سینڈیکیٹ وائس چانسلر کی تجویز پر خزانچی کی تقرری کو اس کے عہدہ کی معیاد ختم ہونے سے پہلے، نااہلی یا بدانتظامی کی بنیاد پر مجوزہ طریقہ کار پر ختم کر سکتی ہے۔

15۔ امتحانات کا کنٹرولر:۔[(۱) سینڈیکیٹ سلیکشن بورڈ کی تجویز پر امیدواروں میں سے متعلقہ پیشہ ورانہ قابلیت اور تجربہ اور ان شرائط وضوابط پر امتحانات کے کنٹرولر کا تقرر کرے گا جو کہ تجویز شدہ ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ امتحانات کے کنٹرولر کا تقرر حکومت جامعہ میں خدمات دینے والے زائد عمر کے ریٹائرڈ ملازمین اور شعبہ تعلیم میں سے نہیں کیا جائے گا۔

(۲) امتحانات کا کنٹرولر پورے وقت کیلئے جامعہ کا افسر ہوگا اور ان تمام اہم معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا جو امتحانات کے انعقاد کے ساتھ جڑے ہونگے اور ایسے فرائض انجام دے گا جو کہ تجویز شدہ ہوں۔

(۳) امتحانات کے کنٹرولر کے عہدہ معیاد تین سال ہوگی اور اسکی تجدید وقتاً فو قتاً ہوسکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سینڈیکیٹ، وائس چانسلر کی تجویز پر امتحانات کے کنٹرولر کی تقرری کو، اس کے عہدہ کی معیاد ختم ہونے سے پہلے، نااہلی یا بدانتظامی کی بنیاد پر، مجوزہ طریقہ کار پر ختم کرسکتی ہے۔

[16۔ **آڈیٹر**:۔ (۱) جامعہ کا ایک اندرونی/انٹرنل آڈیٹر ہوگا جو کہ تمام بلز/بلوں اور دستاویزات جو جامعہ نے تمام ادائیگیاں کی ہیں ان کی پری آڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

(۲) سینڈیکیٹ سلیکشن بورڈ کی تجویز پر متعلقہ امیدواروں میں سے متعلقہ پیشہ ورانہ قابلیت اور تجربہ اور ان شرائط وضوابط پر انٹرنل/اندرونی آڈیٹر کا تقرر کرے گا جو کہ تجویز شدہ ہونگے۔

(۳) انٹرنل/اندرونی آڈیٹر کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی اور اس تجدید وقتاً فو قتاً ہوسکتی ہے۔

17۔ **دیگر افسران**:۔ اس قانون کی شرائط وضوابط سے مشروط جامعہ کے دیگر افسران کی خدمات، اختیارات اور ان کے فرائض وہ ہوں گے جو کہ تجویز شدہ ہونگے۔

باب نمبر -IV

جامعہ کی اتھارٹیز

18۔ **اتھارٹیز/حاکمین**:۔ (۱) جامعہ کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہونگی۔

(a) اتھارٹیز جن کا قیام اس قانون کے تحت ہوا۔

(i) سینٹ

(ii) سینڈیکیٹ

(iii) تعلیمی کونسل اور

(b) وہ اتھارٹیز جن کا قیام قوانین کے تحت ہوا:۔

(i) بورڈ آف فیکلٹیز

(ii) بورڈ آف سٹڈیز

(iii) سلیکشن بورڈ

(iv) ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ

(v) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

(vi) اینسیلیشن کمیٹی

(vii) ڈسپلن کمیٹی فار سٹوڈنٹس

(viii) دیگر ایسی اتھارٹیز جو کہ تجویز شدہ ہوں۔

19۔ <u>سینٹ</u>:---(۱) سینٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) چانسلر جو کہ سینٹ کا چیئر پرسن ہوگا۔

(b) پرو چانسلر

(c) وائس چانسلر

(d) ایک ڈین جو کہ چانسلر کی جانب سے نافذ ہوگا۔

(e) خیبر پختونخواہ کی صوبائی اسمبلی کا ایک رکن جن کو مذکورہ اسمبلی کے سپیکر نے نامزد کیا ہوگا۔

(f) ہائی کورٹ کا ایک ریٹائرڈ جج جو چیف جسٹس کی جانب سے نامزد ہوگا۔

(g) حکومت کے متعلقہ انتظامی ادارہ کا سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم کا نہیں ہوگا۔

(h) حکومت کے اعلیٰ تعلیمی ادارے کا سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم کا نہیں ہوگا۔

(i) حکومت کے مالی ادارہ سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم کا نہیں ہوگا۔

(j) حکومت اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم کا نہیں ہوگا۔

(k) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا چیرمین یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا جو کہ ڈائریکٹر جنرل کے عہدہ سے کم نہ ہوگا۔

(l) جامعہ کے دو ممتاز یا مایہ ناز گریجویٹ جن کو چانسلر نے نامزد کیا ہو جو کہ جامعہ کے ملازمین نہیں ہونگے۔

(m) صوبہ خیبر پختونخواہ یا ملک کی تعلیمی برادری/ کمیونٹی میں سے پروفیسر کے یا پرنسپل کے برابر ماسوائے جامعہ کے ملازمین کے تین اشخاص جن کا تقرر چانسلر کرے گا۔

(n) چار جامعہ کے معلمین بشمول ایک پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر جس کو معلمین اپنے کیڈر میں سے منتخب کریں گے۔

(o) چار اشخاص ایسی بڑی سوسائٹی سے جو [منفرد قابلیت] ایڈمنسٹریشن، نظامت، تعلیم، اکیڈیمکس، قانون، اکاؤنٹینسی، میڈیشن، فائن آرٹس، آرکیٹکچر، تجارت، ذراعت، سائنس، ٹیکنالوجی میں منفرد قابلیت رکھتے ہوں اس نقطہ نظر کے ساتھ کہ مشقتوں کے جداگانہ حیثیت اور مختلف شعبوں میں توازن قائم رکھا جائے جن کو چانسلر نامزد کرے گا۔

(p) حکومت کی طرف سے نامزد کیئے گئے دو صنعت کار۔

(r) حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک فلانتھراسٹ۔

(s) ہائیر ایجوکیشن آرکائیو اور لائبریریز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے الحاق سدہ کالج کا پرنسپل مگر شرط یہ ہے کہ ان میں سے کم از کم چار خواتین نامزد کردہ یا تقرر شدہ کیٹگریز میں سے ہوں گی اور

(t) دو جامعہ کے انتظامی افسران جن کا انتخاب تجویز کردہ شرائط کے تحت تمام انتظامی افسران میں سے ہوگا۔

(۲) Ex-Officie اراکین کے علاوہ تمام اراکین اپنے عہدہ پر تین سال کے لئے قائم رہیں گے۔

(۳) کیلنڈر سال میں کم از کم سینٹ دو مرتبہ اجلاس کرے گی۔

(۴) چانسلر کی غیر موجودگی میں سینٹ کے اجلاس کی صدارت جامعہ کے ملازم کے علاوہ سینٹ کا وہ رکن کرے گا جن کو چانسلر وقتاً فوقتاً نامزد کرے، نامزد کردہ رکن سینٹ کا اجلاس طلب کرنے والا ہوگا/ کانویز ہوگا۔

(۵) جب تک کہ اس قانون نے کسی اور طرح تفصیل نہ دی ہو، سینٹ کے تمام فیصلے موجودہ اراکین کی کثرت رائے سے ہونگے۔ اراکین اگر کسی معاملہ میں برابر تقسیم ہوں گے تو جو رکن اجلاس کی صدارت کررہا ہوگا اس کا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔

(۶) سینٹ کے اجلاس کے لئے کورم اسکی تمام رکنیت کا 12 تہائی ہوگا جو کہ بطور ایک گِنا جائے گا جس میں خالی/ غیر موجود کیٹگری جہاں کہیں اطلاق ہو شامل نہیں ہوگی۔

20۔ <u>**سینٹ کے اختیارات وفرائض**</u>:---(۱) سینٹ کی جامعہ پر عام نگرانی کا اختیار ہوگا اور جامعہ کے تمام فرائض کے سلسلے میں وائس چانسلر اور اتھارٹیز جوابدہ ہوں گی۔ سینٹ کے پاس وہ تمام اختیارات ہوں گے جو کہ کسی اتھارٹی یا افسر کو اس قانون کے تحت باقاعدہ طور پر نہیں دیئے ہوں گے اور تمام دیگر اختیارات جو باقاعدہ طور پر اس قانون میں مذکور ہیں جو کہ اسکے فرائض کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوں گے۔

(۲) مذکورہ عام اختیارات کو متاثر کیئے بغیر سینٹ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ:۔

(a) عائد کردہ حکمت عملی کے مطابق جامعہ کی جائداد، فنڈز اور سرمایہ کاری کے انتظام کو ضابطے کے ساتھ قابو میں رکھے جس میں منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کے حصول، خرید و فروخت کی منظوری شامل ہے۔

(b) جامعہ کی خاطر منقولہ و غیر منقولہ جائداد کی منتقلی کرے یا منتقلی تبدیل کرے۔

(c) جامعہ کے تمام افسران، معلمین اور دیگر ملازمین کی تقرری کی شرائط و ضوابط کے لئے سکیمیں، احکام اور ہدایات جاری کرے۔

(d) اس قانون کی شرائط کے تحت ماسوائے بربنائے عہدہ کے سینڈیکیٹ، تعلیمی کونسل کے اراکین کا تقرر کرے۔

(e) سالانہ کام کے لئے مجوزہ حکمت عملی [بشمول کی پرفارمنس انڈیکیٹرز] سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ، سالانہ رپورٹ اور سالانہ کھاتہ کے تحریری بیان منظور کرے۔

(f) جامعہ کے تعلیمی پروگراموں کے معیار اور مسائل کی دیکھ بھال کرے اور جامعہ کے تمام تعلیمی معاملات کی نظرثانی کرے۔

(g) حکمت عملی سے متعلق منصوبے منظور کرے۔

(h) جامعہ کی مالی ترقی کے ذرائع کے منصوبے کرے۔

(i) سینڈیکیٹ کی طرف سے مجوزہ قوانین کے مسودہ پر غور کرے اوران کے ساتھ اس طریقہ کار کے ساتھ نمٹے جو کہ دفعہ 28 میں مشروط ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ سینٹ خاص قوانین یا ضوابط اپنے بل بوتے پر بنا سکتی ہے اور کسی بھی صورت میں سینڈیکیٹ یا تعلیمی کونسل سے تجویز طلب کر کے اسے منظور کر سکتے ہے۔

(j) اس قانون کی شرائط کے تحت سینٹ کے کسی بھی رکن کو برطرف کرنے کے لئے سفارش کرے۔

(k) تجویز کردہ شرائط وضوابط پر سبکدوش اعزازی پروفیسرز اور قابل تعریف پروفیسرز کی تقرری کرے۔[حذف شدہ]

(l) وائس چانسلر کے علاوہ کسی بھی شخص کی برطرفی کے لئے چانسلر کو سفارش کرے جو کسی اتھارٹی کا رکن ہو، اگر وہ شخص:۔

(i) ذہنی معذور بن گیا ہو یا

(ii) اس اتھارٹی میں بطور رکن کام کرنے سے معذور ہو گیا ہو یا

(iii) عدالت مجاز سے کسی بھی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جس کا تعلق اخلاقی بدنیتی سے ہو یا

(iv) جب اس پر بدانتظامی ثابت ہو جائے ان قوانین جو جامعہ میں کارکردگی اور ڈسپلن یقینی بنانے کے لئے بنائے گئے ہیں۔

[(m) اگر سینٹ کو اس بات کی تسلی ہو کہ کسی بھی قسم کی کاروائی جو اس قانون، کسی خاص قانون یا ضابطہ کے مطابق ہیں اس اتھارٹی یا افسر سے یہ وجہ طلب کرتے ہوئے کہ کیوں نہ ایسی کاروائی کو کالعدم قرار دیا جائے، تو وہ کسی بھی اتھارٹی یا افسر کی کاروائی کو بذریعہ حکم نامہ کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

(۳) اس قانون کی شرائط سے مشروط سینٹ اپنے تمام یا کوئی بھی اختیارات اور افعال کسی بھی اتھارٹی، کمیٹی، افسر کو اپنے اضافی کیمپس کے لئے، اگر کوئی ہو تو، تفویض کر سکتی ہے، اس مقصد کے لئے ایسے اختیارات وافعال محیط کے سلسلے میں استعمال کئے جائیں اور اس مقصد کے لئے محیط کیمپسز میں نئی آسامی یا پوزیشن کا قیام کر سکتی ہے۔

21۔ <u>معائنہ</u>:---(۱) سینٹ مجوزہ طریقہ کار اور شرائط کے مطابق کسی بھی معاملہ کا معائنہ کر سکتی ہے جس کا تعلق جامعہ کے ساتھ ہو۔

(۲) چانسلر بھی کسی معاملہ کا بالواسطہ یا بلاواسطہ جامعہ سے متعلق ہو اس کا معائنہ یا انکوائری کر سکتی ہے۔ اور اوقتاً فوقتاً مختلف معاملات جو جامعہ کے ساتھ جڑے ہیں انکے معائنہ کے لئے [جو مناسب سمجھے] کا تقرر کر سکتا ہے۔

(۳) چانسلر معائنہ یا انکوائری نتائج کے متعلق سینٹ کو اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور سینٹ کی رائے کا تعین کرنے کے بعد سینٹ کو یہ تجویز دے گا کہ اس پر کاروائی کی جائے۔

(۴) سینٹ نے اگر کوئی کاروائی کی ہوگی تو وہ چانسلر کو اس کے متعلق آگاہ کرے گی کہ معائنہ یا انکوائری پر کاروائی کی جائے گی۔

22۔ <u>سینڈیکیٹ</u>:---(۱) سینڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) وائس چانسلر جو کہ اس کا چیئرمین ہوگا۔

(b) پشاور ہائی کورٹ کا ایک ریٹائرڈ جج جس کو پشاور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس نامزد کرے گا۔

(c) ایک ڈین جس کا تقرر ڈینز مجوزہ طریقہ کار پر کریں گے۔

(d) موجودہ حکومتی انتظامی ادارہ کا سیکرٹری۔

(e) حکومت کے اعلیٰ تعلیمی ادارہ کا سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزہ کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کن نہیں ہوگا۔

(f) حکومت کے اسٹیبلشمنٹ ادارہ کا سیکرٹری کا اسکی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کن نہیں ہوگا۔

(g) حکومت کے مالی ادارہ کا سیکرٹری یا اسکی طرف سے نامزد کردہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کن نہیں ہوگا۔

(h) اعلیٰ تعلیمی ادرہ کی جانب سے تجویز کردہ پینل میں سے عوامی حکومت کے الحاق شدہ کالج کے در پرنسپل (ترجیح ایک مرد اور ایک عورت) جن کو چانسلر نامزد کرے گا۔

(i) ایک پرفیسر، ایک ایسوری ایٹ پروفیسر اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر جن کو معلمین اپنے کیدر میں سے منتخب کریں گے۔

(j) زیر سرپرستی کالجز میں سے ایک پرنسپل جس کا انتخاب مجوزہ طریقہ کار کے مطابق وہ خود کریں گے۔

(k) ایک کمیشن کی طرف سے نامزد کردہ جو مشیر/ایڈوائزر رہا رکن کے عہدہ سے کم کا نہ ہوگا۔

(l) ایک چئرمین محکمہ کا ڈائریکٹر/ادارہ/سینٹر جس کا انتخاب وہ اپنے آپ میں سے مجوزہ طریقہ کار پر کریں گے۔

(m) تین ممتاز اہمیت کے حامل اشخاص جن کو چانسلر نامزہ کرے گا۔[حزف شدہ]

(n) سینٹ کے ارکان جن کا انتخاب سینٹ کرے گی۔[:]

(o) ہائر ایجوکیشن آرکائیوز اور لائبریریز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تجویز کردہ پینل میں سے نجی جامعہ کا ایک وائس چانسلر جس کا تقرر چانسلر کرے گا۔

(p) جامعہ کے دو انتظامی افسران جو تمام انتظامی افسران میں سے مجوزی طریقہ کار پر منتخب ہوں گے۔

(۲) ماسوائے ایک خاص عہدہ کے سینڈیکیٹ کے ارکین تین سال کے لئے اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

[(۳) سینڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم اس کے منتخب کردہ یا نامزد کردہ ارکین کا دو تہائی ہوگا جس میں خالی آسامی، غیر موجود کیٹگری، جہاں ضروری ہو شامل نہیں ہوں گے۔

23۔ **سینڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض**:--- (۱) سینڈیکیٹ جامعہ کی ایگزیکیٹو باڈی ہوگی اور اس قانون اور خاص قانون کی شرائط سے مشروط جامعہ کے انتظامات اور عام معاملات پر عام نگرانی کرے گی۔

(۲) مذکورہ عام اختیارات کو متاثر کئے بغیر سینڈیکیٹ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ:۔

(a) سالانہ رپورٹ، حساب کتاب کا گوشوارہ، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور وفکر کرے اور انکو سینٹ کے پاس جمع کرے۔

(b) جامعہ کی خاطر منقولہ و غیر منقولہ جائداد کی منتقلی یا قبولیت کے لئے سینٹ کو تجویز دے۔

(c) جامعہ کی خاطر معاہدے کرے، معاہدے بدلے، معاہدوں کی تکمیل کرے یا معاہدے ختم کرے۔

(d) جامعہ کے اثاثہ جات اور واجبات اور جامعہ کو جو رقوم وصول ہوئی ہیں یا جو جامعہ نے خرچ کی ہیں ان کے لئے موزوں کھاتہ کا

کتابچہ بنائے۔

(e) کوئی بھی ایسی رقم جس کا تعلق جامعہ سے ہے بشمول وہ غیر اطلاق شدہ آمدنی کسی بھی سیکیورٹیز کی جس تفصیل پر سینٹ ایکٹ 1882(Ad II of 1882) کی دفعہ 20 میں دی گئی ہے اسکی سرمایہ کاری کرے یا کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد خریدے یا دیگر مجوزہ طریقہ کار پر ایسے مذکورہ اختیارات سے ایسی سرمایہ کاریوں کو بدلے۔

(f) جامعہ کو جو جائیداد منتقل ہوئی ہے، اور جو عطیات، وصیت، ٹرسٹ، تحفے، بخششیں، اوقاف اور دیگر چندہ دیا گیا ہے ان کو وصول کرے اور انکی منتظمی کرے۔

(g) کوئی بھی فنڈز جو جامعہ کے بندوبست میں ہیں ان کا استعمال کسی بھی خاص مقصد کے لئے کرے۔

(h) عمارتیں، لائبریریاں، احاطے، فرنیچر، اوزار، آلات اور دیگر ذرائع جامعہ کو چلانے کے لئے فراہم کرے۔

(i) جب بھی ممکن ہو، رہائش گاہیں اور ہاسٹلز تعمیر کرے اور ان کی دیکھ بھال کرے۔

(j) تعلیمی اداروں کو الحاق کرے یا الحاق ختم کرے۔

(k) کالجوں، اداروں اور تعلیمی اداروں کے جائزہ کے لئے انتظامات کرے۔

(l) پروفیسرشپ، ایسوسی ایٹ پروفیسرشپ، اسسٹنٹ پرفیسرشپ، لیکچررشپ اور دیگر آسامیاں شروع کرے یا ایسی آسامیوں کو معطل کرے یا منسوخ کرے۔

(m) اس قانون سے مشروط بی پی ایس-17 یا اس سے اوپر سلیکشن بورڈ کی تجویز پر معلمین یا دیگر افسران کی تقرری کرے۔

[(m-i) مرتب کردہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے بیسک پے سکیل 17 یا اس سے اوپر کے افسران اور معلمین کو معطل کرے، سزا دے یا برطرف کرے۔

[(m-ii) انتظامی کیڈر کے افسران کی پچھلی آسامی پر قابلیت، اہلیت، اور کارکردگی اور مجوزہ طریقہ کار پر خالی آسامی کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے اگلے اور پچھلے سکیل میں ترقی کرے۔

(n) اگر ضروری ہو تو ایسی انتظامی یا دیگر آسامیوں کو وجود میں لائے، معطل کرے یا ختم کرے۔

(o) جامعہ کے افسران، معلمین اور دیگر ملازمین کے فرائض ترتیب دے۔

(p) ان معاملات کے متعلق سے متعلق سینٹ کو رپورٹ کرے جن کے متعلق اسے رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے۔

(q) خاص قوانین کا مسودہ سینٹ میں پیش کرنے کے لئے تجویز کرے۔

(r) جامعہ کے طلباء کا چال چلن اور ڈسپلن ترتیب دے۔

(s) عام طور پر ایسے اقدامات اٹھائے جو جامعہ کے بہتر انتظامات کے لئے ضروری ہوں اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ایسے اختیارات استعمال کرے جو ضروری ہوں۔

(t) ایسے دیگر فرائض انجام دے جو اسے اس قانون کی شرائط یا خاص قوانین کے تحت سونپے گئے ہیں۔

24۔ <u>تعلیمی کونسل</u>:--- تعلیمی کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) وائس چانسلر جو اس کا چیئر پرسن ہوگا۔

(b) چیئر پرسن

(c) ڈینز

(d) سبکدوش، اعزازی پروفیسرز اور قابل تعریف پروفیسرز

[(e) ایک پروفیسر، ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر جن کو معلمین اپنے متعلقہ کیڈر میں سے منتخب کریں گے۔]

(f) حکومت کے ہائیر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سیکرٹری کی جانب سے نامزد کردہ الحاق شدہ سرکاری اور نجی حلقہ میں سے دہ پرنسپل جن میں سے ترجیحاً ایک عورت ہوگی۔

(g) سینٹ کی طرف سے منتخب کردہ چار ارکان۔

(h) سینٹ کی جانب سے نامزد کردہ ایک زیر سرپرستی کالج کا پرنسپل۔

(i) ڈائریکٹر ایڈمیشن

(j) امتحانات کا کنٹرولر

(k) رجسٹرار جو کہ رکن بھی ہوگا اور سیکرٹری بھی۔

(۲) ماسوائے کسی خاص عہدہ کے، تعلیمی کونسل کے اراکین اپنے عہدہ پر تین سال تک قائم رہیں گے۔

(۳) تعلیمی کونسل کا اجلاس کم از کم چھ ماہ میں ایک بار ہوگا۔

(۴) تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم کل اراکین کی تعداد کا نصف ہوگا جس کی اکائی ایک شمار ہوگی۔

25۔ <u>**تعلیمی کونسل کے اختیارات اور فرائض**</u>:--- (۱) تعلیمی کونسل جامعہ کی پرنسپل اکیڈیمک باڈی ہوگی اور اس قانون اور خاص قانون سے مشروط اس کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ تدریس، تحقیق اور امتحانات کا موزوں معیار عائد کرنے اور جامعہ، کالجز اور اداروں کی تعلیمی طرز زندگی کو ترتیب اور فروغ دے۔

(۲) مذکورہ اختیارات کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر اور اس قانون اور خاص قوانین کی شرائط سے مشروط تعلیمی کونسل کے پاس یہ اختیارات ہوں گے کہ:۔

(a) تعلیمی معاملات میں سینڈیکیٹ کو تجویز دے۔

(b) تدریس، تحقیق، امتحانات اور طلباء کے ڈسپلن کے طور طریقوں کو عائد اور ترتیب دے۔

(c) سینڈیکیٹ کو شعبوں، تدریسی محکمہ اور بورڈ آف سٹڈیز کے قیام اور تنظیم کی سکیموں کا مشورہ دے۔

(d) ہر سطح پر جامعہ کے معلمین کی جاری پیشہ ورانہ ارکنا کے لئے پروگرام شروع کرے۔

(e) دیگر جامعات یا ایگزامنگ باڈیز کے امتحانات کو جامعہ کے امتحانات کے مماثل/مشابہ تسلیم کرے۔

(f) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، نمائش، میڈلز اور انعامات کے ایوارڈ کے لئے ترتیب دے۔

(g) بورڈ آف فیکلٹیز، ایڈوانس سٹڈیز اور ریسرچ بورڈ اور بورڈ آف سٹڈیز کی تجاویز پر ضوابط بنائے جس میں تدریس کی سکیموں، سلیبس اور امتحانات کے طریقہ کار ترتیب کئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ بھی ہے کہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز یا بورڈ آف سٹڈیز یا ایڈوانس سٹڈیز اور تحقیقی بورڈ کی تجاویز تجویز کردہ تاریخ پر

وصول نہیں ہوتیں تو سینڈیکیٹ کی منظوری سے مشروط تعلیمی کونسل موجودہ ضوابط کی اجازت دے سکتی ہے کہ ہوا گلے سال بھی جاری ہیں۔

(h) جامعہ کی تعلیمی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ تیار کرے۔

(i) اس قانون کی شرائط کے مطابق مختلف اتھارٹیوں میں رکن کا تقرر کرے۔

(j) ایسے دیگر فرائض انجام دے جو ضوابط کے تحت تجویز کردہ ہوں

26۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، افعال اور اختیارات:--- دیگر اتھارٹیز جن کی اس قانون میں کوئی مخصوص شرائط نہیں بنائی گئیں یا ان کی نسبت غیر مناسب شرائط بنائی گئی ہیں تو ان کی تشکیل، افعال اور اختیارات وہ ہوں گے جو خاص قوانین میں مرتب ہوں گے۔

27۔ خاص اتھارٹیز کی جانب سے تقرر کی گئی کمیٹیاں:--- سینٹ، سینڈیکیٹ، تعلیمی کونسل اور دیگر اتھارٹیز وقتاً فوقتاً جس طرح وہ مناسب سمجھیں معینہ مدت کے لئے مخصوص یا صلاح کار کمیٹیوں کا تقرر کر سکتی ہے اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص کو مقرر کر سکتی ہے جو تقرری کی کمیٹیوں کے رکن نہیں ہونگے۔

باب نمبر- V

آئین، ضوابط اور قواعد

28۔ آئین:---(ا) اس قانون کی شرائط سے مشروط مندرجہ ذیل معاملات کو ترتیب دینے یا تجویز کرنے کے لئے آئین بنایا جاسکتا ہے یعنی کہ:۔

(a) جو سالانہ رپورٹ وائس چانسلر نے سینٹ کے سامنے پیش کرنی ہے اسکی فہرست کسی طرح تیار کی جائے گی اور اس کا طریقہ کار کیا ہوگا۔

(b) جامعہ کی فیسیں اور دیگر چارجز۔

(c) جامعہ کے ملازمین کے لئے، پینشن، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بنولنٹ فنڈ کا قیام۔

(d) جامعہ کے افسران، معلمین اور دیگر ملازمین کی تنخواہ کا پیمانہ اور دیگر شرائط وضوابط۔

(e) رجسٹرڈ گریجوایشن کے رجسٹر کا تحفظ / قائم کرنا۔

(f) تعلیمی اداروں کے الحاق اور غیر الحاق اور دیگر متعلقہ معاملات۔

(g) جامعہ کی اتھارٹیز کی ممبر شپ کے لئے انتخابات کا انعقاد اور دیگر متعلقہ امور۔

(h) تعلیمی اداروں کو جامعہ کی مراعات میں شامل کرنا اور مراعات واپس لینا۔

(i) شعبہ جات، تدریسی محکمہ جات، زیر سرپرستی ادارے، زیر سرپرستی کالجز اور دیگر تعلیمی ڈویژن کا قیام۔

(j) افسران اور معلمین کے اختیارات اور فرائض۔

(k) تحقیق اور ایڈوائزری خدمات کے مقاصد کے لئے شرائط کے تحت جامعہ دیگر اداروں یا پبلک باڈیز کے ساتھ معاہدہ کرے گی۔

(l) اعزازی ڈگری عطا کرنے، سبکدوش اعزازی پروفیسرز اور ممتاز پروفیسرز کی تقرری کی شرائط۔

(m) ہنگامی کمیٹی یا دیگر ضروری کمیٹی کا قیام۔

(n) جامعہ کے ملازمین کی کارکردگی اور نظم وضبط۔

(o) جامعہ کی اتھارٹیز کا قیام، افعال اور اختیارات۔

(p) تمام دیگر امور جو اس قانون کے مطابق بنائے جانے یا مرتب کئے جانے یا ترتیب دئے جانے ہوں، آئین کے ذریعہ۔

(q) آئین کا مسودہ سینڈیکیٹ سینٹ کو تجویز کرے گی جو اسے منظور کرسکتی ہے یا جس طرح سینٹ بہتر سمجھے ترمیم کے ساتھ منظور کرے گی یا جو بھی صورت ہو، سینڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتی ہے کہ مجوزہ مسودہ پر دوبارہ نظر ثانی کی جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو امور ذیلی دفعہ (1) کے ذیلی جملہ (a) اور (m) میں درج ہیں ان کو سینٹ سینڈیکیٹ کے نقطہ نظر کو جاننے کے بعد شروع اور منظور کرے گی۔

مزید شرط یہ بھی ہے کہ سینٹ جو معاملہ اس کے اختیار میں ہے یا جس کی نسبت اس قانون کی شرائط کے آئین بنایا جاسکتا ہے ان پر آئین بنا سکتی ہے اور سینڈیکیٹ کا نقطہ نظر جاننے کے بعد ایسے آئین کو منظور کرسکتی ہے۔

شرط یہ بھی ہے کہ قوانین کا مسودہ جن کا تعلق ذیلی دفعہ (1) کے ذیلی جملہ (c) اور (d) میں دئے گئے امور سے ہے وہ چانسلر کو بھجوایا جائے گا اور وہ اس وقت تک مئوثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر اسکی منظوری نہ دے۔

29۔ <u>ضوابط</u>:---(۱) اس قانون اور آئین کی شرائط سے مشروط تعلیمی کونسل تمام یا مندرجہ ذیل امور میں سے کسی کے بھی متعلق ضوابط بنا سکتی ہے یعنی کہ:۔

(a) جامعہ کے ڈگریوں، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹس کی تعلیم کے لئے کورسز۔

(b) تدریسی عمل جو دفعہ (7) کے ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دیا گیا ہے اس کا انتظام اور انعقاد کس طریقہ کار پر ہوگا۔

(c) جامعہ میں طلباء کا داخلہ، اندراج اور اختیار۔

(d) شرائط جن کے تحت جامعہ کے امتحانات میں اور کورسز میں داخلہ ہوگا اور وہ ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے قابل ہوں گے۔

(e) امتحانات کا انعقاد۔

(f) شرائط جن کے تحت کوئی شخص آزادانہ تحقیق کرتا ہے جس کی وجہ سے اسکو ڈگری کا حقدار ٹھرایا جائے۔

(g) فیلوشپ، سکالرشپ، نمائش، تمغوں اور انعامات کا تعین۔

(h) لائبریری کا آغاز۔

(i) شعبہ جات، تدریسی محکمہ اور بورڈ آف سٹڈیز کی تشکیل۔

(j) ان قانون، آئین کے تحت دیگر تمام امور سے متعلق ضوابط بنانا۔

(۲) ضوابط کی تجویز تعلیمی کونسل دے گی اور سینڈیکیٹ کے سامنے پیش کی جائے گی جن کی سینڈیکیٹ منظوری دے گا یا روک لے گا یا ان کو تعلیمی کونسل کی طرف سے تجویز کردہ ضوابط اس وقت تک مئوثر نہیں ہونگے جب تک انہیں سینڈیکیٹ نے منظوری نہ کیا ہو۔

30۔ آئین اور ضوابط میں ترمیم اور انکی منسوخی:--- آئین اور ضوابط میں اضافہ ترمیم یا منسوخی اسی طریقہ کار پر ہوگی جو طریقہ کار بالترتیب آئین اور ضوابط کے بنانے کا یا تشکیل دینے کا ہوگا۔

31۔ قواعد:--- جامعہ کی اتھارٹیز اور دیگر باڈیز اپنے کام انعقاد کو ترتیب دینے، اجلاس کا وقت اور جگہ اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق قواعد بنا سکتی ہے جو اس قانون، آئین اور ضوابط کے مطابق ہوں گے۔

32۔ تعلیمی اداروں کا الحاق:--- (ا) جو بھی تعلیمی ادارہ جامعہ کے ساتھ الحاق کا خواہاں ہوگا وہ یہ تسلی دے گا کہ:۔

(a) تعلیمی ادارہ حکومت یا باقاعدہ طور پر قائم کی گئی گورننگ باڈی کے زیر انتظام ہے۔

(b) تعلیمی ادارے کے مالی ذرائع اتنے کافی ہیں کہ جن سے یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کی مکمل دیکھ بھال ہوگی اور تسلی بخش کام کرے گا۔

(c) مجوزہ کورسز کی تدریس کے لئے تعلیمی ادارے کے تدریسی عملہ اور دیگر عملہ کی تعداد، تعلیمی قابلیت اور ان کی خدمات کے لئے شرائط وضوابط تسلی بخش ہیں۔

(d) تعلیمی ادارہ نے اپنے ملازمین کی چال چلن اور نظم وضبط کے مناسب قواعد بنائے ہوئے ہیں۔

(e) تعلیمی ادارہ کی عمارت اسکی ضروریات پوری کرنے کے لئے کشادہ ہے۔

(f) تعلیمی ادارہ نے جہاں تک ممکن ہو طلباء کی نگرانی اور جسمانی اور عام بھلائی اور وہ طلباء جو اپنے والدین یا اپنے سر پرست نہیں رہے ان کی رہائش کے لئے اہتمام کر رہا ہے یا کر سکتا ہے۔

(g) تعلیمی ادارہ نے لائبریری یا لائبریریوں کا اہتمام کیا ہے۔

(h) تعلیمی ادارہ میں جو تدریسی کورسز پڑھائے جاتے ہیں ان کے لیبارٹریاں، عجائب گھر اور دیگر عملی کام کے جو آلات ضروری ہیں

(i) تعلیمی ادارہ نے اپنے سربراہان اور تدریسی عملہ کے اراکین کے لئے اہتمام کیا ہوا ہے یا کر سکتا ہے۔

(۲) تعلیمی ادارہ کی طرف سے الحاق کی درخواست میں مزید یہ ضمانت دی جائے گی کہ الحاق کے بعد انتظامیہ یا تدریسی عملہ میں کوئی بھی تبدیلی ہوئی ہے تو فوراً جامعہ کو اطلاع دی جائے گی اور یہ بھی ضمانت دے گی کہ تدریسی عملہ کی وہی تعلیمی قابلیت ہوگی جو کہ تجویز کی گئی ہے۔

(۳) الحاق کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد سینڈیکیٹ الحاق کی درخواست کو اس طریقہ کار سے نمٹائے گی جو کہ تجویز شدہ ہے اور سینڈیکیٹ الحاق کی اجازت دے سکتی ہے یا الحاق سے انکار کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ الحاق سے اس وقت تک انکار نہیں کیا جائے گا جب تک تعلیمی ادارہ کو

مجوزہ فیصلے کے خلاف گزارش/وکالت کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

[(۴) نجی حلقہ کے تعلیمی ادارہ جو اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہا ہے کی الحاق کی درخواست پر متعلقہ ادارہ کی عارضی رجسٹریشن کی پیش روی ہائیر ایجوکیشن ریگولیٹری کے ساتھ کمیشن سے مطلوب ہوگا۔

33۔ __الحاق میں توسیع__:--- جب تعلیمی ادارہ کی تدریسی کورسز، نشستوں کی تعداد اور فیس کے ڈھانچے جن کی نسبت اس کو الحاق عطا کیا گیا ہے ان میں ترمیم اور توسیع کا خواہشمند ہے تو جس طرح ممکن ہو اس طریقہ کار جس کے تحت کالج کا الحاق ہوتا ہے کی پیروی کی جائے گی۔

34۔ __معائنہ اور رپورٹس__:---(۱) ہر الحاق شدہ تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹس، گوشوارے اور دیگر آگاہی جامعہ کو فراہم کریگا جس کی وجہ سے کسی بھی تعلیمی ادارہ کی کارکردگی کے بارے میں جامعہ کو اندازہ لگانے کیلئے ضروری ہوگا۔

(۲) جامعہ الحاق شدہ ادارے کو یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ مخصوص وقت میں کوئی بھی امر جو ذیلی دفعہ (1) میں درج ہے اس پر عمل درآمد کرے۔

35۔ __اختتام الحاق__:---(۱) کوئی بھی ادارہ جو جامعہ سے الحاق شدہ ہے اگر وہ اس قانون کی شرائط پوری کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے یا الحاق کی کوئی بھی شرط پوری کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے یا اسکے معاملات اس طور طریقے پر چلائے جارہے ہیں جو کہ تعلیم کے مفاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں تو سینڈیکیٹ مجوزہ طریقہ کار اور تعلیمی اداوہ کی طرف سے گزارشات جو وہ کرنا چاہتا ہے پر غور کرنے کے بعد وہ مراعات تعلیمی ادارہ کو جامعہ سے الحاق کی وجہ سے کی تھیں ان میں ترمیم کرسکتی ہے یا واپس لے سکتی ہے۔

(۲) جہاں کسی بھی ادارے کے ساتھ الحاق سے انکار کردیا جاتا ہے یا اس تعلیمی ادارہ سے وہ مراعات جو اس الحاق کی وجہ سے ملی تھیں وہ ذیلی دفعہ (1) واپس لے لی جاتی ہیں تو وہ مجوزہ وقت میں سینڈیکیٹ کے پاس نظر ثانی کی درخواست کرسکتا ہے اور درخواست اس صورت میں نمٹائی جائے گی جو تجویز کردہ ہوگا۔

__باب نمبر-VI__

__جامعہ کے فنڈ__

36۔ __جامعہ کے فنڈ__:---[(۱) جامعہ کا ایک فنڈ ہوگا جو کہ جامعہ کا فنڈ کہلائے گا جس میں وہ تمام رقم جو فیس، عطیات، ٹرسٹ وصیت، بخشش، چندے مرحقت یا دیگر ذرائی سے وصول ہوں گے وہ اس میں شامل/جمع ہوں گے۔

37۔ __جامعہ کے واجبات کی وصولی__:--- جامعہ کے تمام واجبات اس طرح وصول ہوں گے جس طرح مالیہ کے بقایا جات وصول ہوتے ہیں۔

38۔ آڈٹس اور کھاتے:---(۱) جامعہ کے کھاتوں کی دیکھ بھال اور چھان بین اس صورت اور اس طریقہ کار پر ہوگی جس طرح تجویز کیا گیا ہوگا۔

(۲) تدریسی ادارے اور سینڈیکیٹ کی طرف سے آئین کے تحت تخصیص کردہ دیگر تمام ادارے جامعہ کے آزاد کاسٹ سینٹر ہوں گے جو کہ ہر محکمہ کے سرپرست کو اختیار ہوگا کہ جو بجٹ اس ادارے کے لئے تفویض کیا گیا ہے اس میں سے اخراجات کی اجازت دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اخراجات کے ایک سربراہ سے دوسرے سربراہ کو حد بندی کاسٹ سینٹر کے سربراہ کی طرف سے مجوزہ اسی حد کے مطابق کی جاسکتی ہے۔

(۳) جامعہ کے ''تدریسی محکمہ''، زیر سرپرستی کالج یا کسی دیگر یونٹ نے مشاورت، تحقیق یا کسی دیگر خدمات فراہم کرتے ہوئے جتنے بھی فنڈز پیدا کئے ہیں وہ جامعہ کے فنڈ میں جمع ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ تدریسی محکمہ، زیز سرپرستی کالج یا دیگر یونٹ کو اتنا بجٹ مجوزہ شرائط اور طریقہ کار کے مطابق بڑھانے کی اجازت دی جاسکتی ہے جتنا فنڈ انہوں نے پیدا کیا۔

(۴) کوئی اخراجات جامعہ کے فنڈ سے اس وقت تک نہیں کئے جائیں گے جب تک آئین کے مطابق متعلقہ کاسٹ سینٹر کی جانب سے اس کی ادائیگی کے لئے بل جاری نہیں ہوگا اور خزانچی اس کی تصدیق کرے گا کہ جو ادئیگی ہوگی اس کے مشروط شدہ بجٹ کے مطابق ہوگی اس اختیار کے ساتھ کہ جو فنڈ کاسٹ سینٹر کے پاس ہے وہ حد بندی کے لئے موجود ہوگا۔

(۵) جامعہ کے مالی معاملات کی اندرونی چھان بین کے لئے شرائط بنائی جائیں گی۔

(۶) جامعہ اپنے کھاتوں کی چھان بین آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے کرائے گی۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ جامعہ اپنا تعلیمی، انتظامی اور مالی سالانہ چھان بین قومی یا بین الاقوامی شہرت کی حامل کسی تیسرے فریق سے کروائے گی۔

[مگر شرط یہ بھی ہے کہ حکومت کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ نے جو مالی سرگرمیاں اور کارکردگیاں جو اس نے قومی خزانہ یا صوبائی خزانہ، عطیات اور قرضوں چاہے وہ لوکل ہیں یا بیرون ملک کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز میں سے کیں ہیں ان کی چھان بین اس صورت میں کرے جس طرح اسے مناسب لگے۔

باب نمبر-VII
مجموعی شرائط

39۔ **وجہ بتانے کا موقع:---** ماسوائے قانون میں کسی اور طرح فراہم کیا ہو، جامعہ وہ افسر، معلم یا دیگر ملازم جو مستقل آسامی پر تعینات ہو، متعلقہ شخص کو اسکی کسی بھی حرکت یا غفلت کی وجہ سے اس کے عہدہ میں کمی یا برطرف یا اپنی خدمات سے جبری ریٹائرڈ نہیں کیا جاسکتا جب تک اس کے خلاف جو مجوزہ کاروائی کی جارہی ہے اس کے خلاف اسکو وجہ بتانے کا موقع فراہم نہیں کردیا جاتا۔

40۔ **اپیل:**--- جہاں جامعہ کے کسی بھی افسر (ماسوائے وائس چانسلر) کے معلم یا دیگر ملازم کو بذریعہ حکم سزا دی گئی ہے یا اسکی مجوزہ خدمات کی شرائط یا ضوابط میں تبدیلی ہوئی ہے یا اسکے نقصان کی وضاحت کی گئی ہو جہاں حکم وائس چانسلر یا کسی دیگر افسر یا معلم نے جاری کیا ہوگا اسکے پاس یہ حق ہوگا کہ وہ سینٹ کے پاس اپیل کرے اور جہاں حکم سینڈیکیٹ نے جاری کیا ہوگا وہاں اس کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ چانسلر کے پاس اپیل کرے۔

شرط یہ ہے کہ اپیل وائس چانسلر کے پاس پیش کی جائے گی جو وہ جو بھی صورت ہو اپنے نقطہ نظر کے ساتھ سینڈیکیٹ کے اجلاس میں پیش کرے گا یا چانسلر کو پیش کرے گا۔

مزید شرط یہ بھی ہے کہ مذکورہ اپیل پر اس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں ہوگا جب تک متعلقہ شخص کو اپنا مئوقف بیان کرنے کا موقع نہ دے دیا جائے۔

[مزید شرط یہ بھی ہے کہ جب سینڈیکیٹ اس ملازم کی اپیل کی سماعت کر رہی ہوگی جس کو وائس چانسلر نے سزا دی ہے، وائس چانسلر اس کاروائی کا حصہ نہیں ہوگا اور سینڈیکیٹ کے اجلاس کی صدارت وائس چانسلر کی بجائے جو سینڈیکیٹ میں سینئر ممبر ہوگا ہو کرے گا۔

41۔ **جامعہ کی سروس:**--- (۱) تمام اشخاص جن کو جامعہ نے آئین کی شرائط وضوابط کے تحت ملازمت دی ہوئی ہے وہ دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی شق نمبر 212 کی رو سے بنائی گئی عدالت یا ٹرائیبونل کے کسی بھی مقاصد کے لئے پاکستان کی سروس کے اشخاص ہوں گے۔

شرط یہ ہے کہ کوئی بھی شرط جو عموماً پاکستان کی سروس میں کسی بھی شخص کی ملازمت سے متعلق ہے باوجود اسکے ان اشخاص کی سروس جن کو جامعہ نے ملازمت دی ہے ان کی شرائط وضوابط تجویز شدہ متعلقہ آئین کے تحت ہوں گی۔

(۲) جامعہ کا افسر، معلم یا دیگر ملازم اپنی خدمات سے سروس سے ریٹائرڈ اس عمر میں اور اس معیار پر ہوگا جو تجویز شدہ ہوگی۔

42۔ **فوائد وانشورنس:**--- (۱) جامعہ ملازمین، معلمین اور دیگر ملازمین کو جس طرح بھی تجویز کیا گیا ہو ملازمت کے دوران لائف انشورنس اور ملازمین کے بعد فوائد فراہم کرنے کے لئے سکیمیں شروع کرے گی۔

(۲) جب کوئی بھی پروویڈنٹ فنڈ اس قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925 (XIX of 1925) کی شرائط اسی طرح لاگو ہونگی جیسے یہ حکومت کا پروویڈنٹ فنڈ ہے۔

43۔ **اتھارٹی میں رکنیت کی معیاد اور خاتمہ:**--- (۱) جب از سر نو قائم شدہ اتھارٹی کے رکن کا انتخاب، تقرری یا نامزدگی ہوگی اسکے عہدہ کی معیاد نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے شروع ہوگی جو اس قانون کے تحت طے کی گئی ہے۔

(۲) جب رکن نے ایسی کوئی بھی اسائمنٹ قبول کرلی ہو جس کی وجہ سے اس کی جامعہ میں چھ ماہ یا اس سے زائد عرصے کے لئے غیر حاضری ضروری ہو یا وہ دو متواتر اجلاسوں میں اس اتھارٹی کی اجازت کے بغیر غیر حاضر رہتا ہے وہ مستعفی اور اسکا عہدہ خالی تصور کیا جائے گا۔

44۔ اتھارٹیوں میں اتفاقیہ/ہنگامی آسامیوں کی بھرتی:--- کسی بھی اتھارٹی کے ارکان کے درمیان کوئی بھی اتفاقیہ خالی آسامی کو اسی طریقہ کار اور وہی شخص یا اتھارٹی پر کرے گی جس نے اس شخص کا تقرر کیا تھا جس کی جگہ خالی ہوئی ہے اور جس شخص کا تقرر خالی آسامی پر ہوا ہے، جس شخص کی جگہ ہو پر کر رہا ہے اسکی بقایا معیاد کے لئے رکن ہوگا۔

44۔ **اتھارٹیز کے قیام میں خلاء**:--- کوئی اتھارٹی جس کا قیام اس قانون، خاص قانون یاضوابط کے تحت بنی ہے اس کے قیام میں حکومت کی طرف سے مخصوص عہدہ ختم کرنے یا کسی تنظیم یا ادارہ یا دیگر کوئی باڈی جامعہ سے باہر تحلیل ہوگئی ہے یا اس نے اپنے فرائض سرانجام دینے بند کردئے ہیں یا دیگر کسی یکساں وجہ سے اتھارٹی کے قیام میں کوئی خلاء رہ گیا ہے تو اس خلاء کو اس طریقہ کار پر ختم کیا جائے گا جس طرح سینٹ ہدایت کرے گی۔

46۔ **اتھارٹیز کی کاروائی خالی آسامیوں کی وجہ سے ناجائز قرار نہیں دی جاسکتی**:--- اتھارٹی جس نے کوئی فعل کیا ہے یا کوئی قرارداد منظور کی یا جو فیصلہ کیا ہے وہ خالی آسامی یا تعلیمی قابلیت میں کمی کی وجہ سے یا انتخاب، تقرری یا اتھارٹی کے ڈی فیکٹو رکن چاہے وہ حاضر ہو یا غیر حاضری کی وجہ سے ناجائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔

[46-A۔ **رکنیت پر پابندی**:--- صوبائی عوامی حلقہ کی جامعہ کا وائس چانسلر کسی دیگر عوامی جامعہ کی ایک سینٹ ایک سینڈیکیٹ اور ایک سلیکشن بورڈ کے رکن سے زیادہ نہیں ہوسکتا۔

46-B۔ **عبوری مدت**:--- (۱) تمام جامعات جن کا کوئی آئین، قواعد وضوابط نہیں ہے وہ خیبر پختون خواہ جامعات (ترمیمی قانون، 2015 کے نفاذ کے بعد جامعہ کے لئے ایک سال کے اندر آئین، قواعد وضوابط بنائیں گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب تک آئین قواعد وضوابط نہیں بنائے جاتے اس وقت تک جامعہ پشاور کے آئین قواعد وضوابط لاگو ہوں گے۔

(۲) کسی کیمپس کی حیثیت بڑھ کر پوری کی پوری جامعہ بننے کی صورت میں وہ اپنی پیرنٹ جامعہ کے آئین، قواعد وضوابط پر تب تک عمل کرے گی جب تک اس کے اپنے آئین، قواعد وضوابط نہیں بنائے جاتے۔

47۔ **مشکلات کا خاتمہ**:--- (۱) اس قانون کی کسی بھی شرائط کی تشریح یا اس قانون کو مئوثر بنانے کے لئے کوئی بھی سوال اٹھتا ہے تو وہ چانسلر کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی کے سامنے رکھا جائے گا۔

(۲) جب یہ قانون کوئی ایسی شرط بناتا ہے کہ کوئی بھی کام کیا جائے لیکن اس کے متعلق کوئی شرط نہیں بناتا یا ناکافی شرط بناتا ہے کہ کسی اتھارٹی کے ذریعہ یا کسی طریقہ کار پر وہ کام ہوگا جو آئین نے تجویز کئے ہوں گے۔

48۔ **منسوخی اور تحفظ**:--- (۱) وہ ایکٹس آرڈیننس یا دیگر قانونی دستاویزات جن کے تحت جدول میں درج جامعت قائم ہوئی ہیں اس تاریخ سے جب حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ حکومت منسوخی کے نوٹیفکیشن میں موزوں شرط کے ذریعے ایکٹس، آرڈیننسز یا دیگر قانونی دستاویزات جن کے تحت جدول میں درج جامعات قائم ہوئی ہیں ان کے ان حصوں کو تحفظ دے سکتی ہے جو جامعی کی دی گئی خصوصیات کو تحفظ دینے کے لئے لازم ہوں اور وہ اس قانون کے تحت جو انتظامیہ اور گورننس کا ڈھانچہ دیا ہوا ہے اس مخالف نہ ہوں یا سرکاری گزٹ مین نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھع ادارے، کالج دیگر زیر سرپرستی جامعہ کی یونٹس کو تحفظ دے گی۔

(۲) باوجود یہ کہ منسوخی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کی گئی ہے۔

(a) منسوخ شدہ ایکٹس، آرڈیننسز یا دیگر قانونی دستاویزات کے تحت کوئی کام کیا گیا ہو، کوئی کاروائی کی گئی ہو، ذمہ داریاں یا واجبات لئے گئے ہوں، حقوق اور اثاثہ جات حاصل کئے گئے ہوں، اشخاص کی تقرری یا اختیار دئے گئے ہوں، اختیارات یا

حدود قائم کی گئی ہوں، بخشش، وصیت نامے، فنڈ یا ٹرسٹ بنائے ہوں، چندے یا عطیات کئے گئے ہوں، سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپس یا نمائش شروع کی ہو، الحاق یا مراعات دئے گئے ہون اور منسوخ شدہ ایکٹس، آرڈیننسز یا قانونی دستاویزات یا آئین، قواعد وضوابط بنائے گئے ہوں یا ان کے نیچے بنے ہوئے تصور کئے جائیں ان کے تحت کوئی حکم نامہ جاری ہو ہوا گروہ اس قانون، آئین اور قواعد وضوابط جو اس قانون کے تحت بنے ہیں ان کی شرائط کے متصادم نہ ہوں تو وہ جاری رہیں گے اور وہ بالترتیب اس قانون کے تحت ہوگئے، لئے گئے، خرچ کئے گئے، حاصل کئے گئے، تقرر کئے گئے، مختیار کئے گئے، سونپے گئے، بنائے گئے، بنے ہوئے، شروع کئے ہوئے، عطاء کئے ہوئے اور جاری کئے ہوئے اور تصور کئے جائیں گے اور کوئی بھی دستاویز جو منسوخ شدہ ایکٹس، آرڈیننسز، دیگر قانونی دستاویزات یا آئین، قواعد وضوابط جن کا پہلے حوالہ دیا گیا ہے تو آرڈیننسز یا آئین، ضوابط اور جو قواعد اس قانون کے تحت بنے ہیں ان کے تحت مشابہ سمجھا جائے گا۔

(b) منسوخ شدہ ایکٹس، آرڈیننسز یا دیگر قانونی دستاویزات کے تحت جامعہ کے تمام ادارے، کالجز یا دیگر زیر سرپرستی یونٹس کام کررہے ہیں وہ منسوخ شدہ شرائط کے مطابق اس وقت تک اپنے افعال سرانجام دے سکتے ہیں جب تک کسی اور طرح سینٹ بذریعہ آئین تجویز کرے۔

(c) منسوخ شدہ ایکٹس، آرڈیننسز یا دیگر قانونی دستاویزات کے تحت اگر کوئی آئین، قواعد وضوابط بنائے گئے ہوں گے یا بنائے جانے ہوں گے اگر وہ اس قانون کی شرائط کے ساتھ متصادم نہیں ہیں تو وہ اس قانون کے مختلف معاملات سے متعلق جو اس نے آئین قواعد وضوابط بالترتیب دئے ہیں وہ آئین، قواعد وضوابط اس قانون کے تحت بنائے ہوئے تصور کئے جائیں گے اور وہ اس وقت تک نافذ رہیں گے جب تک وہ منسوخ نہیں ہوجاتے، رد نہیں کردئے جاتے یا اس قانون کی شرائط کے تحت ان میں ترمیم نہیں ہوجاتی۔

49۔ **اختیار سماعت پر پابندی:---** کسی بھی عدالت کے پاس یہ اختیار نہیں ہوگا کہ وہ کوئی بھی کام اس قانون کے تحت نیک نیتی کے تحت کیا گیا ہو یا نیک سے کیا جانا ہو یا کرنے کی نیت سے کئے جانے والے کام کے خلاف کسی کارروائی کی سماعت کرے، حکم امتناع دئے یا کوئی حکم صادر کرے۔

50۔ **ضمانت:---** جامعہ یا کسی اتھارٹی، افسر نے، معلم نے یا ملازم یا کوئی بھی شخص جس نے کوئی بھی کام اس قانون کے تحت نیک نیتی سے کیا ہو یا کرنے والا ہو، یا کرنے کی نیت کی ہو تو اس کے خلاف کوئی مقدمہ یا کارروائی نہیں ہوگی۔

[**51۔** **حذف شد**]

جدول نمبر [I]

(دفعہ 1 کے ذیلی دفعہ (2) ملاحظہ کیجئے)

موجودہ جامعات کی فہرست جس پر یہ قانون سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن لاگو ہوسکتا ہے

1۔ جامعہ گومل۔

2۔ [حذف شد] جامعہ انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور۔

[3۔ یونیورسٹی میں ایگریکلچر، پشاور۔]

4۔ جامعہ ہزارہ۔

5۔ کوہاٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی۔

6۔ شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی۔

7۔ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں۔

8۔ اسلامیہ کالج، پشاور۔

9۔ جامعہ عبدالولی خان، مردان۔

10۔ خیبر میڈیکل یونیورسٹی۔

11۔ جامعہ باچا خان، چارسدہ۔

12۔ جامعہ ہری پور۔

[13۔ جامعہ خوشحال خان خٹک، پشاور۔]

[14۔ جامعہ صوابی]

[15۔ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی، نوشہرہ۔]

16۔ جامعہ پشاور۔

17۔ جامعہ صوابی برائے خواتین۔

18۔ ایبٹ آباد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ یکنالوجی۔

[19۔ جامعہ برائے خواتین، مردان۔]

جدول نمبر-2

وائس چانسلر کی تقرری کے لئے جدول

1۔ حکومت خیبر پختون خواہ اس طرح سے:۔

(a) مخصوص کرتی ہے کہ کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ شخص، جدول کے حصہ "A" میں دی گئی لازمی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل ہوگا اور بالترتیب جدول "B" اور "C" میں دیئے گئے مطلوبہ تجربہ متوقع مہارت اور صلاحیتوں کا حامل ہوگا۔

(b) ہدایت کرتی ہے کہ جدول کے حصہ "D" میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق درخواست پیش کی جائے گی۔

حصہ "A"

2۔ لازمی تعلیمی قابلیت اور تجربہ:۔

(a) عام جامعات مثلاً (جامعہ پشاور) کے لئے کسی بھی ڈسپلن میں ڈاکٹریٹ اور اچھا تعلیمی ریکارڈ، جبکہ مخصوص جامعات کے لئے ڈاکٹریٹ اس شعبہ میں ہونا چاہئے جس میں جامعہ مخصوص مثلاً

(i) خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے لئے اہم بی بی ایس یا اس کے برابر میڈیکل ڈگری جو بیرونی جامعہ سے متعلقہ شعبہ میں مہارت بمعہ فیلوشپ حاصل کی ہو یا متعلقہ ڈسپلن میں پی ایچ ڈی۔

(ii) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے لئے انجینئرنگ کے شعبہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری

(iii) زرعی جامعہ کے لئے زراعت کے شعبہ میں پی ایچ ڈی۔

(b) کسی جامعہ / اچھی شہرت کے حامل ادارہ میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں تدریس اور تحقیق کا 20 سالہ تجربہ۔

(c) بین الاقوامی تحقیقی جریدوں میں کم از کم باریک بینی سے نظر ثانی شدہ چالیس تحقیقی اشاعت (شعبہ زراعت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے امیدواروں کی صورت میں 1.0 سے زیادہ امپکٹ فیکٹر)

(d) اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں کم از کم انتظام / پوسٹ ڈاکٹورل، تحقیق کا 10 سالہ تجربہ۔

(e) پی ایچ ڈی کے طلباء پر نگرانی کا تجربہ جس کی وجہ سے کامیابی کے ساتھ طالب علم / طلباء کو پی ایچ ڈی کی ڈگری / ڈگریاں دی گئی ہوں۔

(f) کم از کم ایک بڑے تحقیقی منصوبہ کی تکمیل۔

(g) بیرون ملک میں منعقد ہونے والی ورکشاپس، سیمینارز یا کانفرنسز میں شمولیت کے ذریعہ بین الاقوامی باڈیز کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ۔

(h) اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں ملک میں بین الاقوامی سطح کے ایونٹس جیسے کہ ورکشاپس، سیمینارز، کانفرنس ترتیب دینے کا تجربہ۔

(i) پیشوائی میں تجربہ دکھانا۔

حصہ "B"

3۔ مطلوبہ تجربہ:---

(a) جامعہ کی آئینی اتھارٹیز میں کام کرنے کا تجربہ جیسے کہ بورڈ آف سٹڈیز، تعلیمی کونسل، سینڈیکیٹ یا انتظامی کونسل یا بورڈ آف مینجمنٹ کی ایگزیکٹو کونسل وغیرہ وغیرہ۔

(b) معیار کے مسائل، تخمینہ کاری اور تعیناتی کے طریقہ کار کو قابو میں رکھنے کا قابل اثبات تجربہ۔

(c) جامعہ سے باہر کے ماحول کے ترقیاتی مسائل کو قابو میں رکھنے کا ریاستی یا قومی یا بین الاقوامی سطح پر تجربہ۔ بین الاقوامی تجربہ کو ترجیح دے جائے گی۔

حصہ "C"

4۔ متوقع مہارت اور صلاحیتیں:---

(a) تکنیکی مہارت:۔

(i) ٹیکنالوجی کی طرف کشادگی اور علم کی بنیاد پر ترتیب کے لحاظ سے اس کے اطلاق پر زبردست گہرا اعتماد۔

(ii) ٹیکنالوجی کے استعمال میں اونچے درجے کا معقول اطمینان۔

(b) انتظامی مہارت:۔

(i) مسائل کی پیش بندی اور پیشگی منصوبوں کی حکمت عملی تیار کرنے کی قابلیت۔

(ii) وسائل پیدا کرنے اور مناسب طور پر ان کا تعین کرنے کی قابلیت۔

(iii) سخت مقررہ حدود میں کام اور وسائل کے انتظام اور دباؤ میں مؤثر طور پر کام کرنے کی صلاحیت۔

(iv) بشمول آمدنی کی پیداوار، منصوبہ جات اور مالی نگرانی کے مالی انتظامیہ کی اچھی سمجھ بوجھ۔

(c) ریاستی مذہبراں قومی سطح پر فوقیت اور منظم مقاصد کے لئے صف بندی:۔

(i) اہم حلقوں میں برادریوں کی ضروریات کی نشاندہی کی قابلیت۔

(ii) قومی اداروں کو درپیش چیلنجز کی گہری سمجھ اور ترقیاتی ضروریات پر اعلیٰ تعلیم کس طرح ردعمل دے گی۔

(iii) نصاب کے مسائل کے فروغ کے لئے قابل اثبات سمجھ خاص طور پر وہ جن کا تعلق وسیع شمولیت اور سماجی داخلہ سے ہے۔

(d) قیادت کی مہارت:۔

(i) مختلف قسم کے سٹیک ہولڈرز کے گروپ کو متحرک کرنے کی غیر معمولی قابلیت۔

(ii) تنظیم کے مشن اور اھداف کو آگے بڑھانے کا خواہش مند ہو۔

(iii) حکمت عملی کے طور پر اور جدید طور پر اور وسیع نقطہ نظر کی سوچ ہو۔

(iv) کشادگی کے ساتھ نئے خیالات اور ان کے نفاذ کے لئے مشاورتی رسائی اپنی مثال سامنے رکھ کر قیادت کرنے کی

قابلیت۔

(e) **باہمی ابلاغ اور تعاون کی مہارت:۔**

(i) قومی و بین الاقوامی تعاون کے انتظامات پورے کرنے اور ان کو فروغ دینے کے لئے قابل اثبات کامیابی۔

(ii) علم کی بنیادوں پر سینئیر سطح اور بڑے فورم مزید براں ون ٹو ون بنیادوں پر ازارہ ترغیب اور مئوثر عمل کرنے کی قابلیت۔

(iii) یہ ثبوت کہ وہ معقول شعبوں کی انجمن اور پیشہ ورانہ باڈیز میں فعال رکن ہے۔

حصہ "D"

5۔ **تعلیمی تحقیقی کمیٹی کے لئے مستقبل کے امیدواروں پر غور کرنے کا طریقہ کار:۔**

(a) تعلیمی تحقیقی کمیٹی بذات خود یا ممتاز اساتذہ کی سفارشات پر مستقبل کے امیدواروں کی نشاندہی کریں گے۔

(b) اس کے علاوہ تعلیمی تحقیقی کمیٹی نے جو درخواستیں وصول کی ہیں وہ ان پر بھی غور کر سکتی ہے۔

(c) متوقع امیدوار / درخواست گزار اپنی تاریخ وار تجربے کی فہرست فراہم کرے گا جو اس کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور کامیابیوں کی عکاسی کرے گی۔ مزید براں تعلیمی تحقیقی کونسل کو وائس چانسلر کی آسامی کے سیاق و سباق کے حوالے سے اس کی مخصوص مہارت اور قابلیت کی ایک فہرست فراہم کریں گے جو وائس چانسلر کی تقرری کے لئے اس کی تائید کریں گی۔

(d) شفاف طریقہ کار سے شارٹ لسٹنگ کے بعد (سلیکشن کا طریقہ کار اور ہر امیدوار کا سکور صوبائی ویب پورٹل پر دکھایا جائے گا) تعلیمی تحقیقی کمیٹی شارٹ لسٹڈ امیدواروں سے انٹرویو لے گی اور وزیر اعلی کے سامنے تین نام غور کرنے اور منتخب کرنے کے لئے پیش کرے گی۔ سفارشات کے ساتھ تفصیلی مختصر سمری ہوگی جس میں تعین کردہ سکور ہوگا۔

(e) وزیر اعلیٰ شارٹ لسٹڈ امیدواروں میں سے ایک مطلوبہ شخص کا نام چانسلر کی باقاعدہ منظوری کے لئے تعلیمی تحقیقی کونسل کو بھیجے گا۔